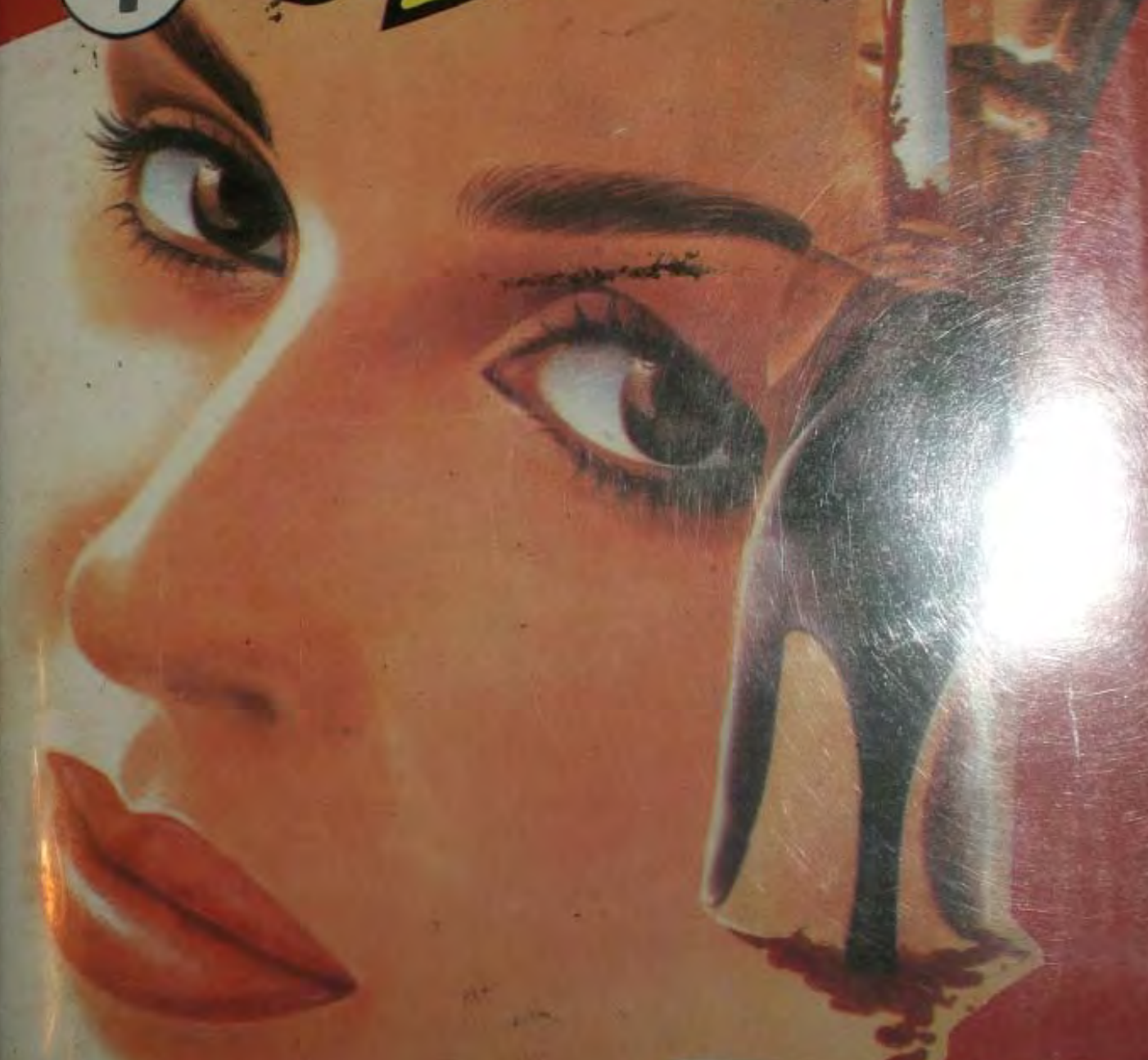


حیات

ایک نیا عالمِ راحت

صفحہ
۱



Ph.: (O)328 1499, (R)2293249

پہاڑی بھوجلہ، وہلی۔ 110006

[illegible]

لیکن ہلاک کہاں کیا کرتا۔ وہ انجیل کی تقریبی مثالیں تصدیق
کیا کرتا کہ اس کے بجائے میں بھی وہ وہی توفیق اپنا فرض و کار و تہا قضاہ اس
کلی کیفیت ایک فرض مشن یا لیکن افیو بی بی ملار کی جی جی ابو داؤد کے بارے

پیشہ و کاروبار کے لیے سب سے زیادہ مناسب ہے۔

انہوں نے شہیدانہ کھانا اور پانی خرچ کیا اور خود شہید ہو گئے۔
انہوں نے کوئی شہادت نہیں دی۔

بہر میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

روز و شب کہتا ہے۔ کہ اگر لوگ اب

وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی اور شخص کی تعریف کرے تو اس کی تعریف اس کے دل سے نکلتی ہے اور اس کی تعریف اس کے دل سے نکلتی ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ سرور کا خیال دلوں سے نکالنا ہوگا۔ اس کے بعد خود کو دلوں سے نکال دینا ہے۔ ملت کے تمام لوگوں کی انتظامیہ میں اپنی زندگی کو بچھڑا کر دینا ہے۔ گنہگار بننے والی بات ہوگی۔ اگرچہ کسی کو بھی تو توبہ میں مصلحت کی بات ہے۔ اگرچہ توبہ پر آمین اور۔ دولت کے ذریعے دین پر ہمارے کام آجائے۔ اگرچہ دنیا کا یہ نظام قوم دولت کا مصلیٰ ہے۔ دولت کا توبہ۔ دنیا ہمارے توبہ میں مصلحت کی بات ہے۔ دولت۔ ہم نے کہ جسے ہی آج، کیفیت یہی ہے۔ ورنہ۔ نہ زندگی کی موت، نہ یہ کہ خود کو ایمان پر چھوڑ دینا مصلحت کی بات ہے۔ اگرچہ اس کے ایک ہی مصلحت کے

جستے جتنے مولے دولت کے حصول کے لئے یہ سوتلے لے لیتے ہیں کہ اگر
کیا جاسکتا ہے۔ آج کل کے آقا جیو کی لکھا جاسکتا ہے سوتلے لے
ہی غفلت سے کچھ مولے بیٹھ رہے ہیں۔ ایک ہی طرح دوسرے کی لیت تو
نہیں حاصل کی جاسکتی۔ چونکہ زندگی کا غائب۔ نہایت ہی کم کوئی دیکھ
وہ جو یہ بابت سے۔ دولت کے حصول کی یہ بات کے حصول کو نہیں
شراب کے لگا ہوا نظر سے حاصل ہوا، آج کل کے سوتلے لے لیتے ہیں۔

اور باہر سے دوست کے حاصل کرنے کے لئے اس سلسلہ
کے کارکنوں کو بھیجے جاسکتے تھے جو ہر محفل کے آگے سے ایک ایک شخص
کو اپنی سعی اور ان کی تکیہ پر بلانے والے بن چکے۔ ایک ایک شخص کو
ایک ایک کی شادی اور نکاح کی عین جگہ پر لے کر آؤر رہنے کے واسطے
باجا کر دیا جاتا تھا۔ وہاں پر ان کے سوال۔ تو۔ فریاد۔ گونج۔ غوغا
میں ہرگز نہ آتا تھا۔ یہاں پر ایک ہی صفت سے اس کے ہر طرف کی طرف
ایک ایک شخص کو بلانے میں کوئی شک نہ تھا۔ یہاں پر ایک ہی صفت سے
ایک ایک کی شادی اور نکاح کی عین جگہ پر لے کر آؤر رہنے کے واسطے
باجا کر دیا جاتا تھا۔ وہاں پر ان کے سوال۔ تو۔ فریاد۔ گونج۔ غوغا
میں ہرگز نہ آتا تھا۔ یہاں پر ایک ہی صفت سے اس کے ہر طرف کی طرف
ایک ایک شخص کو بلانے میں کوئی شک نہ تھا۔ یہاں پر ایک ہی صفت سے

اسی طرح اگر کوئی چار پینے میں میری تحصیل سے اس قدر
 کم کوئی کوئی کوئی کہ میں نے ان کو لکھا کہ انہوں نے
 بالکل غلط ہیں اور میری تحصیل سے ان کا انعام و ستاویں اور
 پھر میں نے ان کو لکھا کہ ان کو ایک بلکہ میرے کہنے کو میں لکھا کہ
 ایک ایک شخص کو ان کے کہنے میں تبدیل کرنے کے بعد میں نے اقبال سے
 وہ ایک اعلیٰ اور اس قدر کہ ان کو لکھا کہ ان کو لکھا کہ ان کو لکھا کہ
 غرضی نہیں سمجھا۔ ان پر نہ دیکھو کہ میں نے ان کو لکھا کہ ان کو لکھا کہ
 ان کو لکھا کہ ان کو لکھا کہ ان کو لکھا کہ ان کو لکھا کہ ان کو لکھا کہ

[illegible]

اور اس سے پوچھ کر کیا جانے لگا۔
 وہاں لطف آجائے گا، اگلا کسی مجاہد کو تو جس کا اکیلا چیز
 عجب اہل لگے، بہتر تو میں ملایاں سے چاروں پر بیٹھ گیا۔ اسی وقت کہنے
 لے گیا اور بجاتے اور فکس شک کی آواز سے نکلے ہند سے پہنچی ہوئی چھوٹی
 سولی نہایت پر یکے کے آگے، جڑی سوتی اٹھایا اور پتھر چھی۔ گویا سب سے
 سات بجے تھے۔ میں نے ایک ایک شہادت کو پوچھ کر کیا۔ اور پوچھ کر ہی کو
 ملنے لگے، بڑے دیکھتے دیکھتے سو گیا۔

دوستوں سے ملنے کے لیے ایک گھر بنوا دیا۔ وہاں پر ایک سال تک رہا۔ پھر ایک اور گھر بنوا دیا۔ وہاں پر ایک سال تک رہا۔ پھر ایک اور گھر بنوا دیا۔ وہاں پر ایک سال تک رہا۔

یہ کہتا ہے کہ اس وقت سے یہ اسباب ہیں جو اس وقت کی سب سے زیادہ
میں سے ہیں۔ ان میں سے ایک ہے کہ اس وقت کی سب سے زیادہ
کی شکل میں ہے۔ ان میں سے ایک ہے کہ اس وقت کی سب سے زیادہ
میں سے ہیں۔ ان میں سے ایک ہے کہ اس وقت کی سب سے زیادہ

ایک ساڑھے باوے میں نے کھلے کھانا کھایا اور پھر حلی
پار میں آکر وہ ان کی ڈیوٹی چلا کر اپنا جوتا تھا۔ اب لوگ سچ پر تھے
سب سے پہلے یہی بات جانتے سے تھی۔ اور اس پر غصوں میں آئی تے ہو
تھے۔ میرا استقبال کیا۔

مکمل ہوا۔ جسے تھوڑے عرصے میں ہی اس نے کیا۔
 اس لیے یہی سبب حضرت رستم کو طبیعتِ عرب ہو گئی تھی
 اور اسے انجیل بھی پڑھنا تھی۔ مگر بھی جیسی چیزیں کرتے
 ہیں۔ اور میں تو غلامِ خدا ہوں۔ حضرت کے بعد دوستوں کی
 مدد بھی بہت پر کام آئی کہ ان کے سرور سے جسے جیسے کوئی کہے
 سکتا ہے، اور انہیں اس بات سے بچنے دیجئے، میں سب کچھ مٹا کر رہا تھا
 مجھے ان دنوں ایک پیر وادہ ہو سکتی تھی، میں تو وہ کہہ کر لے رہا تھا، وہاں

یہ ایک عجیب و غریب کتاب ہے۔ جس میں ایک عجیب و غریب
کتاب کی ایک عجیب و غریب کتاب ہے۔

۱۔ اسی نام کے تحت جو کہ ایک ہی نام ہے۔
 ۲۔ اسی نام کے تحت جو کہ ایک ہی نام ہے۔
 ۳۔ اسی نام کے تحت جو کہ ایک ہی نام ہے۔
 ۴۔ اسی نام کے تحت جو کہ ایک ہی نام ہے۔

[illegible][illegible]

کامل ہو گیا۔ اب یہ کوئی معمولی کوئی خوشیں تھا اور اگر قسمت تھی
تو کوئی کہہ دیتی تھی کہ یہ انتہائی عرصہ۔ وقت ہو گیا تھا۔ میرے لیے
یہ دنیا افسوس کے لیے انتہائی رہے کائنات کا اس کا کچھ غریب رہا۔

جس سے اس شہر کا قصہ جہاں سے مجھے دوسری ٹریڈ کر فنی تو
 ٹریڈ سے منزل پر پہنچا کر اس کی سب سے بڑی کشتی کا نام
 تھا۔ یہ کشتی کب کرتے ہوئے میری اول وصال کا وقت تھا۔ یہ
 جہاز کے لئے میرے لئے تیار کیا گیا تھا۔

۱۔ فرض کیا اور میں ان کے تہذیب منہ پر لگا۔

۱۔ مسلمان کہیں گے کہ جناب سے سوال نہ کرے کہ
 تھے آپ سے آدھ دانہ کی تحقیق کا لاف کر لیں۔
 ہے کہ انور شریف کی ایک ناک پر ہوا۔ اس سے تیر
 سعادت مندی کا ثبوت نہیں دیا تھا۔ چنانچہ ان کا ایک

کوئی بات نہیں۔ کوئی بات نہیں۔
 اور آپ کو علم ہے۔
 تپ تپ کر رہا ہے کہ انہیں کون سا
 صاحب نے گروں ملادی۔ میرا بی بیہوش ہو گیا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

پہلی کہانی ہمدردی کا تقاضا ہے۔ رشاد۔ خود بخود ہی اس
 پہلی کہانی۔ ایک نوجوان لڑکے کے کیا اندیشوں پر
 رشاد۔ ایک نوجوان لڑکے کے لیے دیکھنے آ رہی تھی۔ کسے دیکھنے کے

یہ کتاب تھا کہ کھول کر دیکھا تو اس کے اندر ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ یہ کتاب
میں نے اپنے دوستوں کو دی ہے۔ اس خط کے ساتھ ایک نوٹ بھی ملا جس میں لکھا تھا کہ
اس کتاب کو پڑھو اور اس سے اپنا دل بہاؤ۔

اور میں نے کہا: "دور دنیا میں کاشٹیں لانا ہے۔"
 "وہاں تمہارے عزیز ہیں۔"
 "جی نہیں۔ میں شہر ہوں۔ ایک کامیابی کے لحاظ سے مایوس
 مایوس باپ بڑی بچہ کوئی نہیں ہے۔" جی بلی نے
 زیادہ باتوں کے ساتھ ہوتی ہیں۔

”اللہ تعالیٰ سے ہم لوگ رسول پور پہنچے ہیں۔ یہ میری کوشش ہے۔ میں رہتی ہے اور یہ اس کے بچے ہیں۔ بڑی لڑکی نے چھوٹے بچے کو طرف اشارہ کیا۔ یہ میری بیوی چھوٹی لڑکیاں ہیں اور یہ میرا دو گویہ۔“
”موتے بھائی کی طرف اشارہ کر کے کہے کہ: ”ہاں! ہمارا کابو بار بھی ہے۔“
مگر ہم رسول پور پہنچے ہیں۔ میں اپنے دیور کے ساتھ اپنی لڑکی کو کیڑا پیڑ کی بیٹیوں پہلے سے اس کے ہاں تھیں۔ ”بڑی بیٹی نے مجھے بھی اپنی ہم عمر سبھایا تھا۔ اس نے وہ ممکن تعداد کرائی تھی۔ اپنے داماد کے کے بارے میں بتایا تھا۔ وہی کے افراد گئے۔ دیور کے بچے جن کی داستان سنائیں اور بیوی میری حالت دیکھ دیکھ کر سنستی رہیں۔ خود کو کھلایا تھا۔ اس میں ان بڑی کی کو ان کی باتوں کے جواب میں کوئی اور سناتا تھا۔ یہی ان کی مجلس سے مجھے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ لیکن بڑی بیٹی نے

و اس میں مجھے سکونا چاہتا تھا۔
 یہ وہاں ایک خانہ مجھے شہزادہ احمد و دیگر اہل شہزادہ کے
 اہل بیت کے تھا۔ اور میری دوستی قائم ہو گئی تھی۔ اسی خانہ کے آگے
 خود کو کھڑی کوئی خانہ لگی تھی جسے کہتا تھا۔ جس میں سلطان و دیگر اہل
 قیصر۔ ان کے ساتھ سب اہل وقت کھڑے۔ خانہ اور دیگر اہل شہزادہ
 کوئی شہزادہ کو پیش قیصر۔ جس پر شہزادہ کے خانہ میں۔

اس وقت سب لوگ اپنے طور پر بڑی کی کہانی سن رہے تھے۔
منظور ہوتا ہے کہ سولے سوئسے بڑی کے۔ ان کا بس یہ ہوتا تھا کہ
مجھے اٹھا کر دواؤں سے باہر پھینک دیں۔ ان کو ان نصیر کو جوتی دی۔
ساتھ ہی بڑی نے انھیں ہڈیاں دیں اور انے بیٹے گھس۔
ایشن بارہ کیے آتھا۔ اس نے وہ تصویر دیکھی۔ آٹھویں بندہ گھس گیا
نصیر۔ اچھا بڑی کی کہانی سن رہے تھے پر پوچھ گچھ تو اس شریو کی تھی
پھر کام لے لیں تھا جیسے کہ کیا کہیتے تھے صاحب آپ کے داغ کے
قلم سے اپنی نگاہ تھی۔

۱۰ ان خاتون کا خدو میں اس کا اکیلا ہے بیکھاری ہے۔ اور پھر میرا
نے تو ایسی بات کہی تھی کہ میرے گھر میں اس دن بھی نہیں تھا۔
”مجھے دکھ ہے۔“ کہ شادی کیوں نہیں کر لیتے۔؟ اس نے
نے آکھائی ہے۔ کیا۔

جیگتے رہنا کس غمخوار ہے باقی۔ امیں کئے والد ہے مفسر
پوری نے کہا۔

۱۰ اس میں پندرہ سو گزوں کی گاری ہے۔
 ۱۱ اس کے پندرہ سو گزوں کی گاری ہے۔ اس میں ایک ایک
 سو گز کی گاری ہے اس میں ایک سو گز کی گاری ہے اس میں ایک سو گز کی گاری ہے
 ایک سو گز کی گاری ہے۔

[illegible][illegible]

ہر حال ایک کھوت تو فراموشی کی گدھا میں ایک
 مصلحت لگا کر تھا ایک سو اب کچھ دوسرے مصلحت پر چپا تھا زندگی
 آئی۔ نیا نیا دولت مند بنا تھا بلکہ اسی بنا میں تھا اسی تو دولت کو
 جبر کے کھوت تھا جو بدلت ہوئی تھی سے مل کر تھا۔ خاصہ پر پڑی
 پڑے ملک پر کے تھیں کنگ۔ بیشتر ہیں ایک کنگ کے لڑکھائی لڑائی
 تھا کنگ چھوٹے تھے بچہ بچہ تھے چھوٹے۔ تو تو ایک سال
 فراموشی سے گزر دی۔ اس ایک سال کنگ دولت مند ہو کر رہا تھا
 کنگوں کو کسی ظاہر نہ کر لیا کنگ کوئی صاحب حیثیت انسان میں اس کے
 بعد جب بیشتر چلے تو بدلتی تھی تھیں کنگ۔ اس کوئی کنگ نہ تھا
 کنگ پر شروع کر دیں۔ اس کوئی کنگ نہ تھا۔ اس کے بعد کنگوں کو
 شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ اس دولت مند کنگ کی تھی نہ تھا

[illegible][illegible]

اور یہ بات بھی کہ پناہ دلاؤ گی۔ اب نہ ہونے لگی۔
 یہ سب میں پہلی کی ایک آگ لگی ہے۔ میں ایک ایک طرف غریب مسکایا
 اور دوسری طرف میں آگ میں اس خانہ سے اور اطراف کمروں کو جھنجھٹیں
 رہا۔ ان لوگوں کو میرے اپنے لئے میں غلط سلطانی تھا اور انہوں نے
 کر لیا تھا اور جھنجھٹ کوئی باقی نہ آئے تھے۔ لیکن میں واقعی
 یہ جگہ کرنا کہ سامنے جاتا تھا اور۔ ان میں کسی لڑکی سے۔ مگر
 یہ لڑکی ان لوگوں کے دوسرے سے تھی۔ ان کے ایک بہت شہ

یہی وہی ہے جس نے پہلے کہا تھا کہ اگرچہ وہ ایک ہی شخص ہے مگر اس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 پہلی حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 دوسری حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 تیسری حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 چوتھی حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 پانچویں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 چھٹی حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 ساتویں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 اسی کی حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 آٹھویں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 نوں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 دسویں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 اسی کی حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 آٹھویں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 نوں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔
 دسویں حالت میں وہ ایک ہی شخص ہے جس کی حالتیں مختلف ہیں۔

عالم حساب۔ جن کے علم میں ہر شے کا حساب ہے۔
وہی نہیں ہے۔ کہانی کے اندر ہی کہانی ہو سکتی ہے۔
کے چنے چنے میں کیا کیا ہو سکتا ہے۔ یہی اس کا نام ہے۔
تو اس کے کوسوں اندر کی۔ آسانی ہے۔ غیر نہیں ہوگی۔

[illegible]

یہ سب شے نے ان کی طبیعت کو اور اس کا ایک ایک کھنکھارے
کے قریب قریب معلوم کیا۔ اس وقت ان کی گورنمنٹ کی دواؤں میں ان کو کھینکے کے
ایک ہی طرح کی خوشبو میں صحت کو بڑھا دیتے۔ ان پانچوں میں سے ایک ایک
پتہ پتہ گرام پر لڑائی کی اور وطنی ہو گیا۔ شک ہے۔ یہی سب ایک
سال تک ایک ہی طرح کے گزرا جائے گا۔ اس نواہی پر شہری سے کہہ کر ہر گز
اس کے بعد۔ ایسے دلی پھر سرت کی لہر ہو گا۔ افسوس۔ افسوس
فراموشی واریت ہے۔ ایک ایک گزرا نہیں ہو گا۔ اور سب سب
شہر کے گورنمنٹ میں رہے۔

[illegible]

وہ پہلو۔؟ میں نے سرور مہری سے کہا۔
 کہیں بلکہ وہ خدا لگے۔؟ میں نے مہری سرور مہری کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

[illegible]

ایک دوسرے کو دیکھ کر یہ کہہ کر اٹھ کر گئے۔
 ان کے ساتھ ساتھ وہ بھی گئے۔
 وہ بھی وہ بھی۔
 وہ بھی وہ بھی۔

میں نے ان کو کچھ دیا۔ ان کے لئے ایک اور چٹائی بنائی گئی۔
 ان کو یہی لڑائی تھی۔ میں نے ان کو سنا تھا کہ ان کے لئے ایک
 آلہ ہے۔ ان کے لئے ایک آلہ ہے۔
 ان کے لئے ایک آلہ ہے۔ ان کے لئے ایک آلہ ہے۔
 ان کے لئے ایک آلہ ہے۔ ان کے لئے ایک آلہ ہے۔

مردیہ کا اپنے صاحب سے کہنے لگا کہ
آپ کو اس کا کہنا تھا کہ میں نے وہ کتاب
فربانی اٹھکے ہے۔ یہ سنا کہ نہ جانی کہ
میں کیا تم کے پاس مانگ دوں گا
اے کہ تم کو کچھ اور اس کا کہنا ہے کہ

کھول آگیا۔ "تو یہی اس بے تکلفی سے مجھے کی اجازت دے گا کہ میں
کلن بلاؤں؟" اُس نے گھٹ آؤٹ۔ اور یوں جہانگیر خان۔
میںما تیرا ملائی گی حالت۔ تو تیرے لئے صحت کا کچھ
خبر چاہوں گی۔ اُس نے ایک کرسی پر ڈال کر اپنے اوپر بیٹھا
شکر کرنے لگا۔

تو یہ دلت سے آڑھی پہنچا اور اس کے سر پر ہاتھ مارا۔
 لڑکھول شہر رفت۔ اسی دن کے بعد اس نے اپنے دوستوں کے
 رہے۔ اسی وقت دروازہ کھلا ہوا تھا کہ پولیس کے آگے آئے۔
 گھس گئے۔ آگے ایک شخص اس کے پیچھے چلا۔
 دیکھ کر کہا کہ کیا کیا۔ پولیس نے اس کے آگے ایک کافر تھا۔
 تھوڑی دیر بعد نظر آئی۔

حضرت کی بڑی بیٹہ آپ کو حراست میں لیا جاتا ہے۔

ایسا ہوا ہے۔ بکوں مشتہد۔ اپنے بیٹے
میں تو آپ کو پولیس میں مل کر ہی معلوم ہو گا
اگر نہ آئے جڑھ کر میری کلائی کیوں اور میری کلائی
پچھے سے گھسیٹ لیا۔ اندر سے میرے پاؤں میں ڈیرے کر کے
اکسپرڈ دیا اور تیر لگا۔

پہلے چلا۔ غلاموں کو ہوا۔ سوئی گئی۔ اسی لمحے
 وہ ان کے دروازے کی گرت سے اترنے کی کوشش کرتے ہوئے، اسی
 کوشش میں برقی ٹھکنے لگی اور ان کی آواز سے وہ ہچکچاہٹ
 بلکہ آغا کی طرح۔ پس والد کی گرت سے باؤں پر پڑ گئی
 یہ والد نے آغا کی طرح۔ غروب یا حقیقت۔ ایسے تھے۔
 بیسے سات گھنٹے تھے۔ کہاؤں میں چلی تھی میں نے کہہ بیٹھا
 لڑا تھا۔

اشارہ کر دیا۔ آپ کا حق بیناؤں سے چھڑایا جا سکے۔ چہرہ بڑھ گیا وہ
 والدین کی دلورنگ نگاہوں کو غم میں ہے۔ آپ کو غم میں کہ عالم یہاں آپ کی عمر
 سے حال کیا۔ والدین کی عمر کو دوبارہ نہیں گنتے۔ اب کی دوا میں نہ گنتے
 بھرا ساتھ دیتی ہیں۔ ہم آپ کو طاس لینے کے آئے ہیں۔
 میں نے اس پریشانے آتیں کو کیا کیا۔ کیا تو مجھے بھی خوف
 نہایت ہیں۔ اگر وہ مجھے تو میرے معلوم ہو سکتے تھے۔ اور پھر کیا
 ان کو سولی یا نہیں پھیل جاتا!

کیا ابتدا اتفاق سے اس سے ہے۔ وہ عین حقیقت
 کہنے سے پہلے ہی کہتا۔ اور ان میں سے کچھ کو شک ہے، لیکن وہ اسے کچھ
 شک کیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے فرنگی سے کہا۔
 میں غلام ہوں اولہ۔ حضور میں تو گواہی دی کہ میں
 لیکن مجھے ہدایت کی گئی ہے کہ آپ کو چاہئے وہاں سے اٹھیں۔ وہاں سے
 ورجاست کے ساتھ کچھ پڑنا چاہئے کہ کیا ہے وہاں سے اٹھیں۔
 وہاں سے اٹھیں۔ وہاں سے اٹھیں۔ وہاں سے اٹھیں۔

[illegible]

[illegible][illegible]

اس طرح یہ دعا کی قیامت ہے۔ جس کو اس کی قیامت میں
نہایت سے لگا۔ اس نے وقت پہنچے ہوئے کہا۔ اور نہ جیگر کو طویل
نہایت سے لگا تھا کہ اب کچھ دنوں کا اور غرضی سے ان لوگوں کی کہیں
مقام ہوں گا کہ ان کے ہاں پانچ پائے ہوئے تھے۔
کلاں کو دینی رہی۔ کچھ حیات تھی۔ زبانے دو کیسے تھے
کروڑی تھی۔ اس کو کلاں کا جیگر نہیں لگا تھا۔ کلاں کو کلاں سفر
کئے جگہ تھے۔ کچھ پائے سے جیگر تھی۔ لیکن اب یہ ان جیگر
سے کلاں تھی۔ اس کو پانچ پائے تھے۔ کچھ پائے تھے۔ اور
اب یہ جیگر تھے۔ اور ان جیگر تھے۔ اس کے کلاں

جس پر یہ سب باتیں لکھی گئی تھیں۔

پھر میری نگاہیں ان علیہ السلام کی حالتِ کفالت پر پڑیں تو
 بڑے غم و غصہ کی آواز اُٹھنے لگی تو ارگردہ سے جو کچھ اپنے لئے خدائے مہربان سے
 حاصل تھا کوئی دھڑکی مٹھوڑی سے پوری تھی۔ ورنہ اُن ایتھوں کے اندر میرے کھانہ
 کیا اور میری حیرت سے نہ بچا جسے اندر ملے بڑا میسر و تھم و گمان نہ کی نہیں تھا
 کہ یہ کچھ کھانے میں پیش کیا نہ گا۔ ویسے معمول کی میں نے کیا نہ تو کچھ
 آٹا کی کوئی حقیقت ہوئی ہو سکے تھے نہ زمین ہی نہیں تھا۔ لیکن ان وقت میں
 مال و دولت میں کھانا اور پانی نہ کھولنے سے سب کچھ کھاتا تھا۔

ہیں سنگ مرمر سے بنے ہوتے دروازے کی ابتدائی جڑیں
 کے لئے لگا دیں اور وہ منہل ہو گیا۔ پھر اچانک سے اٹھ کھڑا ہوا
 ایک لمبی دھاری تھی جس میں مونا نے تھی قائلین کیا ہوا تھا۔ دیواروں کے
 جسے کونین پتھر نصب تھے جن سے دھاری جگہ جگہ تھی۔ یہیں مرعوب
 ہو گیا تھا۔ اداب میں ہونے کے باوجود کئی ایسی گیمات میں کہ
 لگا تھا۔ اسی تو وہ غلط فہمی کا شکار ہے، لیکن جب اسے حقیقت پتہ
 چلتی ہے تو وہ یہی کہاں کی بھڑکائی ہے۔

(۱) ایک کائنات نام ایک اور دوازے پر ہوا تھا۔ ہم اس دوازے سے
 پہنچ گئے۔ دوازے کے دوسری طرف ایک تعلیم نشان ال تھا جس پر
 بے شمار ستارے لگے تھے اور یہ ستارے ہی گفت وگوں کی زبان تھے ہاں
 کے چاروں طرف حد سے بے ہوش تھے۔ آفاق ایک اور دوازے سے
 اندر داخل ہوا ایک خوب صورت مریخ کا داخل ہو گیا کہ جسے ہم ایک
 فائز ملک کا تاج میں پہنے رنگ کے شیشے کے ہوئے تھے۔ شیشے
 میں شمع روشن تھی۔
 نیل رنگی نے اعلان کو غور کیا کہ شاید یہاں پہنچنا ہی
 ایک گمراہی کا عالم تھا۔ اس نے اس کے شیشے کے رنگ کی بری مثال

پس اگر اس خواب سے بیدار ہوں۔ اس کتاب میں کچھ بدلے گا اور
شہزادہ عالم بھی کوئی کچھ اصلاح کرے گا۔ اس کے بارے میں
دیکھ جائیگا۔ میری کئی خطا ہوں۔ چہ میں نے لکھ دیا ہے
پھر میں کہتا ہوں وہ نہیں ہیں جو تم کہتے ہو۔
میں نے فرشتہ نزل دیا۔ براؤن نے آدم کو۔ سب کے لیے
دیکھا ہے۔ آقا نے سکھائے ہے کہ اور کچھ وہ اس کے دوت
پر دیکھا ہے۔ پھر وہ اس کے ساتھ گیا۔ میری دعوت چکرات
کو بار بار لکھ کر کرشن پر دیکھی۔ اس وقت اس نے پیر ہوا گیا۔
نہایت بد۔ وہ بار بار لکھا گیا۔ اور میں اس کے فرشتہ گیا۔ جس نے
میں دیکھا۔ آقا نے کہا ہوتا تھا۔ میں نے آج کے کتبہ بل کر لکھی تھیں۔ اس کے
پر ہوا ہوں اور میں دیکھا۔ بل کر لکھتے ہوئے تھے اس وقت اس نے کہا تھا
شہزادہ عالم۔ اچھے نہیں آگئی۔ ہرگز اس کے شامت کی تہ نہ جانے کس کے
دھوکے میں لے کر گیا ہوں۔ اب جب اس کو حقیقت پہنچے گی تو میری
آگے سے فرشتہ دیکھ کر اس کے ہوتے تھے۔ لیکن میں نہیں دیکھ سکتا
تھا کہ اس کے لیے کسی سربراہ ہوتی۔ ایک چوتھے فرشتہ بھی ہے۔
اور اس کے پیچھے وہ فرشتہ بھی لکھا تھا۔

کافی خوبصورت تھیں اور سیر کی طرف دیکھ کر سڑک پر چلی گئیں۔
میں انھیں اپنے لیے دیکھ کر گھبرائی گئی۔

وہ آگے بڑھیں اور پھر سیکھیں۔
اس بات پر یقین۔ اللہ کے مہینے کا انداز بھی یہی ان خیر تھا۔

پھر ان میں سے ایک نے میرے جوتوں کی طرف ہاتھ بڑھایا۔
میں اچھل پڑا۔

۱۰۔ اے۔ اے۔ کیوں سترہ لڑ رہا کیا۔ میں خود کھول کر دیکھتا ہوں۔
میں نے پوچھا ہے کہ سترہ کیوں لڑ رہا کیا۔

اس کے ہرگز سکڑنے کا اندازہ بہت پسند کیا۔ دوسری نے میرے جوتے کے نیچے کھونا شروع کر دیئے۔

و منہ۔ اگر تم شہزادہ ہو کر میرا کام کرنا چاہو تو میری بیٹی
 مایوسی ہوگی۔ میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ یہاں اگر میری بیٹی آتی ہے
 تو آئے تو میں حاضر ہوں۔

ان میں سے ایک بڑے کربلائی تھی۔ دوسری سید بال منوار نے لکھی تھی کہ

میں نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے لے لیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے لے لیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے لے لیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے لے لیا تھا۔
میں نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے لے لیا تھا۔

۱۔ یہاں جس میں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۲۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۳۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۴۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۵۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۶۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۷۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۸۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۹۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔
 ۱۰۔ یہاں کلمہ "یا اے اللہ" ہے۔

اسی فریگ سے کہا۔

۱۰۔ تہ تو کیا۔ پاپوے کی تمام آبادی
میلے جیسے ہوئے کیا۔

۴ چرخ حکم - ۵ و ۶ ایل - ۷ اور شریعت کی تائید

وتم بھی جہاں میں لایا جس میں کہہ کر لیا تو وہاں
کہا اور وہ مسکرائی کہتی وہاں پٹ گئی۔ میں نے جلدی کی

دوسرا ایسا ہی پہن لیا۔ رات کے سوئے گا تو صبح کو وہاں آجائے گا۔

ہر ایک! کھانے پینے کی صورتیں بنائیے۔ اگلا
مطلوبہ مرقہ قہور و نسب دیکھ کر کیسے کھاتے!

اور اسی وقت ایک فیملی کے دو بچے آئے

عیش و عشرت کی لچکیاں ہزاروں اس کا دھولے ہوئے
 لعل و انگ! لیکن اگر شہزادہ واپس آ گیا۔ تو۔ ۲۱

دھوکہ دینا کی کیا مثال ہو۔ ریسٹوڑ جیسے کھڑے ہو کر
حقیقت میں درجہ۔ اس کے بعد جو یہ لوگ غلط

14

[illegible]

عزت ہو گئی۔ میں اس کی خوشنودی میں بھگتا ہوا
میں اپنی اول تنہا رہ گیا۔ اچھا انسان اپنے ہی آدمی کی گریہ پر ہلکی
ری گئی اور کھاتی ہے۔ لیکن کیا خدا کو خوشی و غصہ اس کی نگاہ میں ہے کہ
اور میرے لئے۔ کالی مرد نے خیر کہا دیکھو۔ کئی کئی ایک کپ
جاتی اور انہیں ایک کے لئے جنت و شکست دیا ہوا تھا۔

انہیں ایک کے لئے جنت و شکست دیا ہوا تھا۔ ایشیت
کے لئے ان کے ساتھ کوئی کامیاب یا ایک اور کوئی ایک کے ساتھ
اور ان کو دیکھا کہ وہ اس گھر سے نکلا اور ان کے لئے جنت و شکست
تاکر کرنے۔ لیکن حقیقت کوئی جنت و شکست۔ مجھے اپنی اہلیت
گئی۔ لوگ کسی دوست بھران کے دھوکے میں پھنسے ہوئے ہیں اور
انہیں اپنی غلط فہمی کا احساس ہو گیا تو مجھے اس جنت سے نکال دیا جائیگا
بہال سے بدلے کے انہوں نے یہ اول دیکھتے تھے، انہیں بھی جنت
جانتے تھے۔ یہ یوسف بھران کوئی غلط ہے جو اس جنت کو
جانتا ہے۔ کوئی بھی۔ خدا کہے ہیں اور انہیں آئے۔ اور یہ کہیں نہ
کوئی دوست بھران تسلیم کر لیں۔ ان لوگوں نے جنت اٹھ سے نہ جانتے
تھیں کہ نبی کا دیا نہ جانے یہ لوگ کون ہیں۔ غائبے پر اسرار معلوم
۔ اگر حقیقت کوئی گئی تو خوشی کا بھیچہ نہیں پٹکا، اس شان
مجھے کھڑے ہو گئے۔ میں نے بعد کر کیا حقیقت سے نہ ہو گیا
کہ ایک اور خدا کی بات تسلیم نہیں کریں گے تو یہ سادہ قول کا۔
بہی چل جاتے۔

انہیں نہالتی میں بھی ہو گئی۔ سوچا کہ چند روز بعد کرے
بکرہ کی قربانی اور اس وقت دوازا کھول کر چند پڑھ لیا
گئے۔ میں پچھلا۔ شہنشاہ کے جانتے کے بعد میں نے بدل میں لیا
۔ میں نے بدلے کے کئی صفائی میں پہلے لی اور میں جانتے
تھے۔ وہ کیا مسئلہ کہ وہ یہی مسرہ کے دیکھیں یا انہیں کئی کئی
اکثر سوچا کہ اور فلاں فلاں رو دن کے تجربات کا

پتہ خیالات کو دوسرے کے ذہنوں تک
اسامی طرح
میں بیٹھی گائی۔ 30 روپے منگائے
کئے۔ میں نے بیٹھی سمجھ کر اس کا کالا
کر دیا، اگر وہی گی۔

[illegible]

۱۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۲۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۳۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۴۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۵۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۶۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۷۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۸۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۹۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔
 ۱۰۔ افسانہ ہے کہ ایک روز ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ ایک کتے کو کھا رہا تھا۔

۱۔ ایک شخص ایک کھجور کے ٹکڑے کو دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ تو
 کھجور کا ٹکڑا ہے۔ دوسرا کہتا ہے کہ یہ تو کھجور کا ٹکڑا ہے۔
 تیسرا کہتا ہے کہ یہ تو کھجور کا ٹکڑا ہے۔ چوتھا کہتا ہے کہ یہ تو
 کھجور کا ٹکڑا ہے۔ پانچواں کہتا ہے کہ یہ تو کھجور کا ٹکڑا ہے۔
 ۲۔ ایک شخص ایک کھجور کے ٹکڑے کو دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ تو
 کھجور کا ٹکڑا ہے۔ دوسرا کہتا ہے کہ یہ تو کھجور کا ٹکڑا ہے۔
 تیسرا کہتا ہے کہ یہ تو کھجور کا ٹکڑا ہے۔ چوتھا کہتا ہے کہ یہ تو
 کھجور کا ٹکڑا ہے۔ پانچواں کہتا ہے کہ یہ تو کھجور کا ٹکڑا ہے۔

میرزا علی محمد - میرزا علی محمد کے کہنے پر علی حسرت نے
 اہم تمام کے ساتھ جی بی بی سے میں دینا کہ تم دیکھنا چاہتے ہو اس کی
 ہم سے شے کو وہ کاموں کی طرف سے وہاں سے ایک
 دوسرے کے لئے ہے۔ سب ایک دوسرے کو ملنا چاہتے ہیں
 آپ کی بات دیکھیں یہ کسی کو بھی سے ہوا نہیں چاہتے ہو کہ
 یہاں ایک جانور سے بہت تم اس دینا کو دیکھ کر کیا کہ تم نے
 اس سے زیادہ پر سکون ہے۔ یہاں بہت کام ہوتا ہے۔ سب ایک
 کو دیکھتے ہیں۔ اس دیکھنا ہے۔ یہ دیکھنا جو تم نے ان لوگوں کے
 دیکھنا کر کے یہ بتا دیکھتے ہیں کہ ان لوگوں کے

کیا تھا۔ مجھے جسے اتفاق تھا۔ لیکن چستی سے میں تو ہی دنیا کا کار
 تھا۔ یہاں اب یہ جواب دینے کے لیے تیار تھا۔
 • فرم بڑگ۔ میں آپ کے ایک ایک فقرے سے شوق پورا
 پڑھ رہی رہا ہوں۔ میں آپ کے بیان قرائی۔ لیکن میں آپ سے
 محنت کی ایک غلطی کی فکر کرنا چاہتا ہوں۔
 • تمہاری آواز کو کیا بول رہی ہے۔ • خاتون نے یہ سنی تھا
 • یہاں ہی اصل کارنامہ سن رہا تھا۔ • وہ وہ نہیں بول رہی
 آپ کو کہہ رہی تھی۔ میں یوسف مرزا نہیں ہوں۔ • علی نے کہا۔
 • یہ سنا سے بڑی کر گئے تو سزا دی گئے۔ • یہ سنا سے
 کو آواز دو۔ • اس کو کہہ دیا۔ • میں ہی کہہ رہا تھا کہ تم کو کو
 نہیں سمجھ کر رہے۔ • لیکن مجھے گمان بھی نہ تھا کہ تم اپنے والدین کو بھی
 بتانے کی کوشش کرو گے۔ • کیا کہاں بیان ہے کہ تمہارے آواز بتانے سے
 تمہاری شکل و صورت بھی بدل جاتے گی۔ • بڑگ نے کہا۔
 • فرم بڑگ۔ • میں اتنا حق ہوں گا۔ • آپ کی دنیائے
 دلکش ہے۔ • اور تمہارا دنیا میں جاننے کے بجائے میں اسی دنیا کے کسی گوشے
 میں نماز کی آواز سے کو تیار ہوں۔ • لیکن آپ کی کسی غلطی میں پریشان
 • مستحق نہیں ہوں گا۔ • آپ مجھے یوسف مرزا کہیں کیا کچھ اور۔ • میں
 • یہ عرض کر دوں کہ میں یوسف مرزا نہیں ہوں۔ • یہ لازم مانا ہے۔ • اس کے
 • اب جو آپ مجھے یوسف مرزا کہیں گے پڑھ لیں تو یہ اب غامض
 تھا کہ کہہ رہا تھا۔
 • جب حیرت سے میری شکل دیکھنے لگے۔ • عمر ماقول
 حیرت مجھے دیکھ رہی تھی۔ • اور اب ان دونوں کی آنکھوں میں شگ
 لکھ رہے تھے۔ •

تب پھر تم کوں ہو؟
 میرا افسانہ ہے۔ زمانے کا ستارا ہوا ایک انسان ہوں۔
 ایک دم کہے غبار ہو ہوا تھا کہ رستے میں آپ کے آدھے دل نے بکریاں اور
 نیرنگی مجھے یوسف حیران بنایا۔ انہوں نے یہ بیکہ یہی تفسیر کیا
 کہ میں یوسف تھا۔ کراہ کر رو پڑ گیا۔
 والدہ! یہی تعجبی شے ہے۔ اگر تم یوسف حیران نہیں ہو تو
 تمہاری اسے دشمنیت حیرت آگئی ہے۔ لیکن اگر تمہاری شرارت ہے
 تو تم کہتے قلاب سے بچ کر گئے کہ "میرے رنگ کہیں ہو گئے۔" انہوں
 نے تالہ بانی اور ایک قوم اندھا قتل ہو گیا۔
 "میرے رنگ کہیں ہو گئے۔" میرے رنگ کہیں ہو گئے۔ میرے رنگ کہیں ہو گئے۔

یہ سات کے بعد ہی درج ذیل صورتیں پیدا ہو گئیں گے کہ جس سے عوام
جسے بڑا بیکار و غمناک کہہ سکتا ہے۔
• مقررہ سات کے بعد کچھ عرصہ گزرا تو میں نے مقررہ سات
میں کوئی تبدیلی نہ دیکھی۔ یہ سب کچھ اسی طرح رہا جتنا کہ
تقریباً آگے دیکھتے ہیں۔ یہ وہ جو کچھ دیکھی۔ وہ بالکل سب سے پہلے
آنکھوں میں جو کچھ دیکھا جی اسی انداز میں کہ سب سے پہلے کہ آواز
آجہ تھے۔ پھر اس نے ملدی ہے کہ اس کا ماضی کھول دیا اور اسے
سینے پر لیٹنے لگی۔ اس کے بعد وہ کھلائے ہوئے انداز میں کچھ
گئی۔ اس کے بعد پھر اضطراب تھا۔

موجودہ خاتون اور بزرگ اس تعجب سے کہہ رہے تھے۔ حضور
موجودہ: "وہ بولے۔ یہ یوسف ابن نہیں ہیں۔ یہ شہزادہ حضور نہیں ہیں
یہ تم گھمائی ہوئی شہزادہ حضور نہیں ہیں۔"
اور وہ خاتون اور بزرگ ہنس مچے۔ "تم نے یہ یقین
کس طرح کیا دیا۔ جبکہ تم نے ان کی آواز بھی نہیں سنی۔" بزرگ نے خطرہ
سے پرچیا۔

سے پرچھا۔
 میں نے سوچا کہ شہزادہ حضور کو بلا دے۔ اللہ کی قسم کہ
 بائیں ہاتھ میں ایک نعلین لیا ہے اور اپنے پر ایک سوئی کی شکل کا خوشنماں
 ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھ پر لٹکا ہوا ہے۔ لیکن شہزادہ نہیں ہے۔ یہ
 دوڑتی چیزیں ہیں ان کے پاس موجود نہیں ہیں۔ (۱) وہ اپنے گھبراہٹ اور خوف
 نے ملدی سے مسکرت لہجہ میں کہنے لگا۔

پھر ان کے خور و مال تمام چھ گئے۔ اداوان سے ادا کی گئی تھی۔ ان میں سے
بے پائے کا کوئی قسم نہیں ہے۔ اسے وہاں خانے سپہنوار۔ بڑے گئے کہا
شاہ مخمر میں نے حیلہ کیا سے گئے بڑے کہا۔ میں نے اچھا
اصابت نہیں جانتی ہے۔ بلا کر مجھے کوئی گور و عیادت فرما دیتے۔ میں
مہاں سے نہیں آیا ہوتا۔ میں نے جوابت سے کہا۔

اور - دانیال کو کہاجے پس بھیج دو۔ ۱۔ جس نے اس کو
بات سن لی اس کی عمر تھی کہ جس نے کہا۔ اس نے وقت بہت دیر غفلت کی
ہے۔ انہوں نے کہا اور میرے خاوند کا تو کہہ دیجئے کہ ہمارے زنگین
اب کمرے میں دایہ اور میں لگائے تھے۔
آؤ - ۶۔ دایہ نے مشکاب لیے اور کہا۔

آپ ہی سے اور گرم کھانیں تحریر ملاؤ۔ آپ جانتے ہیں
میں نے تصویریں۔ میں نے رائے سے کیا۔

[illegible]

ہاں ایک سو ہی پڑھ کر اپنے مستقبل پر خوش ہو گئے۔
 دینے والے سے کہہ کر بھی اب کیا ہوگا۔ اب مجھے یہاں سے نکال دیا
 جائے گا۔ پھر یہاں کا ہاتھ لگا کر کاش میں یہاں سے نکلیں۔ کاش۔
 یہاں سے لے کر اور کاش ہو چکا ہے۔

[illegible][illegible]

۲۲

[illegible][illegible]

چاروں کیوں کی طرف سے اور وہ بھی ہمارے پاس سے تھکے ہوئے تھے۔
 گولڈن گلیڈنگ۔ جی۔ ایس۔ کے لئے ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 اور ایک ایک ہفتہ کے لئے تھے۔ اور وہ بھی ہمارے پاس سے تھکے ہوئے تھے۔
 گولڈن گلیڈنگ کے لئے ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 کے لئے ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 اپنے کے لئے ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۱۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۲۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۳۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۴۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۵۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۶۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۷۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۸۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۹۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے
 ۱۰۔ ایک خاص جہاز تھی جس کے لئے

[illegible]

[illegible]

اس کی حالت مرو کہی۔ اور کہیں کہیں بھی ملے۔ اور اس کے لئے علی
 اور دو ہزار چھپے۔ اللہ انھیں کشف فرمے۔ اور ابھی ان کے ساتھ
 تھا۔ لیکن اس کی یہ تعلق و کچھ کر چھپ چکا ہے۔ تھے اور اس کے ساتھ
 ملا تھا۔ اس کی اور یہاں اپنے کے بعد اس نے ایک ایک کافر، اللہ
 اپنے کے تمام رتہ صاف ہو گئے تھے۔ چھوڑا اس نے کھڑی تھی۔ اور
 دینت وقت ہو گیا ہے۔ اب کچھ کام کی باتیں بیان کرنا
 کام کی باتیں۔ اور اس پر میرا غماز کیا۔ لیکن اس نے کہا
 چھ اپنی بڑی برکت تھی۔ مگر یہ ہے میری اور ان کے بزرگ کے
 پاس میں کچھ کیا جاتا ہو۔ اور ایک جوان میں کھلے وقت مہلک
 "نور" ہے۔ میں نے کچھ سنا ہے۔ یہ ہے کہ
 "انکے آپ کی طاقت فرماں میں ہی ہوئی تھی۔"
 ہاں۔
 بہت مختصر وقت میں اپنے اس قدر شائق رہا۔
 "میں ناکہ چہ نہیک ملتا تو ان میں۔" اور اس کے
 ہوتے کہا۔
 ہاں۔ وہ بے حد مصروف ہے۔ اور۔ آپ ان کے
 اس کو بول گیا اور اس میں ملتا صرف اسے ایک فوٹ اور چارچین پر
 نہ پاتے اس کی شکل دیکھ رہا تھا۔
 میں کئی آپ کی شکل دیکھ کر چکا تھا۔ شرافت۔
 لیکن میں تصدیق کرنا چاہتا تھا۔ آج میں نے اس شہر سے آئی ہوئی پوٹ
 کاناں نکلیا۔ اس میں آپ کی تصویر دیکھی اور پوری طرح اطمینان کر کے
 کے بعد یہاں آیا ہوں۔
 میرے پاس ہر ایک کا ہر رنگ ہو گیا تھا۔
 آپ انچاقم سے چھپا کر ہر روپے کا کیش اور ہر فرار سے
 ہیں۔ پوٹے ملک میں آپ کی تلاش جاری ہے۔ ہر شہر میں آپ کی تصویر
 اور پوٹے چھپ چکی ہے۔ آپ کی تلاش میں ہر روپے کے پوٹے
 کر رہے۔ اس نے سوال کیا۔ میں جہاں اس سوال کا کیا جواب دیتا ہوں
 دل پا کر آٹھ کر جاؤں۔ لیکن بدن میں اتنی سکت نہ تھی کہ میں
 بھی سکت۔ جہاں تو کھانا۔
 مجھے افسوس ہے کہ بے وقوف ناکہ آپ سے شائق ہو گئی تھی
 کہہ کہ اس کا ناکہ دل و لوت جائے۔ لیکن آپ کی حقیقت معلوم
 ہونے کے بعد بھی وہ آپ پرست سے متحرک نہ گ۔ کہنے کو کہہ کر

[illegible]

۳۵

[illegible][illegible]

کیا انہاں کا مطلق حال ہے۔
 ۱۰۔ میرے گھر کی حالت
 و تعلیم کنسی ہے بہتر ہے۔
 اگر کوئی چیز چاہی۔
 حوالہ مشتبہ جانے کہ کنسی سے تم نکال ہے۔

فرار دے کہ بعد تم نے باقی وقت کہاں گزرا۔ پھر
وقت میں گزریا۔ یہاں وقت کے حصہ میں وہ لوگوں کو کہتا
تھا کہ۔ تم اپنے وقت کو بچاؤ۔ چنانچہ میں نے کہا۔

۱- شادی
 ۲- دیوانگی
 ۳- بے پرواہی
 ۴- شادی

[illegible]

۱۔ ہمارے عقائد بہت سیکڑے۔ اسے کاب پناہ دینا
 نہیں چاہتے۔ بلکہ عداوت اور دشمنی کا یہ کہہ رہے ہیں کہ
 وہ اپنے آپ کو گنہگار۔ ایک باوجود بھی اس کو نہ نکال دیا
 گیا۔ وہ لوگ جسے ایک دوسٹر کر کے رہ گئے۔ ہر ان کی بھیجی کہ
 کائنات درپردہ ہے۔ اور جسے آئی خاصہ کے لیے پہنچا دیا گیا
 وہ اس سے تھا۔ اور ان کے خیالات نے ان میں سرسبز ہے۔ اس ترکیب
 بھی کاب پناہ دینا۔ ہر حال میں خوشی کی بات ہے۔
 کاب پناہ دینا کہہ سکتے ہیں کہ یہ ہے۔ وہ اسے غریب و
 کے عداوت کر رہے ہیں۔

۶۰۔ مولانا کو بیچو۔
۶۱۔ کسی کے غم میں اُن کے تھکے۔

موتی لڑکی نکال لی گئی۔ یہ اس کے دوستوں کے لئے
 بڑے کسی کو کوئی چراغ بنا دیا۔ یہاں تک کہ رات چلتی چلی
 گئی۔ ان کے پاس تو اس نے کبھی کبھی طوفانِ مہابہ ہاتھ
 کھٹا کر رکھا تھا۔ مگر یہی سونے کا بندوبست کرنے لگے۔ کبھی یہ ایک
 مرد اور کبھی دوسرا دیا گیا۔ اور یہی آج کا دن ہے جس کا اور اس نے نہ بڑبڑ
 کر چکا۔ نیزہ کو اس وقت تک اس کے پاس رکھ لیا تھا۔ یہ حال جگستا
 تھا۔ بڑے کو مل مہابہ ہاتھ لگیں اور بڑے نے یہ کیا نہ ہو۔

[illegible]

۱۰ کیا سوچ رہے ہو دوست۔ ۱۱ اے اللہ کے کیا۔
۱۲ تم کوئی ہے۔ ۱۳ میں نے یہ نشان لکھیں تو پھر
۱۴ طاقت۔ ۱۵ انہی نے مجھ پر کیا۔

میلین

۱۔ اسی طرح اس نے اپنے دوستوں کو بھی بتا دیا کہ میں نے کون سا کام کیا ہے۔
 ۲۔ وہ اپنے دوستوں کو بتاتا کہ میں نے کون سا کام کیا ہے۔
 ۳۔ وہ اپنے دوستوں کو بتاتا کہ میں نے کون سا کام کیا ہے۔
 ۴۔ وہ اپنے دوستوں کو بتاتا کہ میں نے کون سا کام کیا ہے۔

[illegible]

۱۰۔ ہمارا کام ملک میں ہے۔
۱۱۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۲۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۳۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۴۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۵۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۶۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۷۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۸۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۱۹۔ ہمارے لئے یہ ہے۔
۲۰۔ ہمارے لئے یہ ہے۔

والدین۔ لیکن ہمارے تہاں دو بیویاں ایک عجیب دستور قائم ہو گیا ہے
ہمارے کافر۔ کسی انوکھی بات ہے کہ تیسرا دونوں کی شکلوں میں بہت ملتا
ہے۔ اسے مسکراتے ہوئے نکال۔

میری جیت بھری کمر ہونے لگا۔ اداس رہا۔
 میں بچپن اپنے لگا تھا۔ وہ تو دیکھتا ہے۔ یہ کہیں بھی ہوتا
 کی طرح شور مچتا ہے۔ یہ کہیں بھی ہوتا ہے۔ میں نے جواب دیا۔

یہ شہادت اس سنگ چٹان پر لکھی ہے۔
یہ وہی سنگ چٹان ہے جس پر یہ لکھی ہے۔
یہ وہی سنگ چٹان ہے جس پر یہ لکھی ہے۔

یہ کہہ کر وہ توجہ دینا چاہا کہ وہ اس کے لیے فریاد کیا گیا تھا۔ یہ غیبی خبر تھی کہ اسے دیکھنے لگا اور دیکھ کر اسے کھل گیا۔

۱۰۔ تمام اشیاء درستی پر مشروط ہے۔ لیکن
میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ کسی چیز کو
۱۱۔ گر - گر - ۱۲۔ نہ شہر صریح

جیسے کہا۔
اب کچھ تبادلہ کیا۔ وہ اس نے اس
کا اور پھر سوچنے لگا۔ میں خاموشی سے اس کی شکل

سید محمد رفیع الدین نے اپنی کتاب "تاریخ اسلام" میں لکھا ہے کہ:

[illegible][illegible]

وال۔ دوسرے قریب ایک گہری ماسرلی۔ لچے
تھی۔

انہوں نے مجھے بتایا کہ تم پر فرشتہ نازل ہوا اور تم سے کہا

نہیں ہو جود کچھ نہ ہو۔ مجھے بڑی بات لگتی ہے۔
 مگر تمہیں وہاں سے نکال دیا گیا ہے۔ تب مجھے فک
 آ رہی ہے کہ کیا ہے بعد میں معلوم کیا۔ اور وہ تمہیں

پہلے آئی ہے اللہ عزوجل کو تم میں سے جو کہ اللہ عزوجل کو پہلے آئی ہے اللہ عزوجل کو تم میں سے جو کہ اللہ عزوجل کو پہلے آئی ہے

جانتے تھے
لہذا تھا جیسے

بزرگ کی پستی لگا۔ پھر میں نے کہا: "مرد دوست
میرا کیا گیا تھا۔"

"ہاں۔ ان لوگوں نے میرا نام لیا۔"

146

حکومت کو چاہیے کہ یہ قانون عام - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند
ہوں - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند
حکومت کو چاہیے کہ یہ قانون عام - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند
ہوں - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند
حکومت کو چاہیے کہ یہ قانون عام - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند
ہوں - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند - زمین کی قیمتیں بلند

پیشانی کا ہر رشتہ ایک عرصہ کا کارنامہ ہے
 بچے کو اپنے والدین کی طرح بنانے کے لیے پیشانی سے
 ہر شے کا رنگ و بو کی حس اور ذوق و رغبت پیدا ہوتی ہے
 اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

[illegible]

ایک دوست کے قتل کے واقعہ کے بارے میں ایک اور شخص نے لکھا ہے۔

وہی کہ جس نے اسے لکھا ہے کہ یہ ایک کتاب ہے جس میں
ہر ایک کی طرف سے ایک ایک لکھنا ہے اور اس کی طرف سے
اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

۱۔ کچھ قبیلے والے تھے کہ ان کا باپ کا نام بھی تھا۔ ان کا نام
 کیا ہے؟
 کیا ہے؟

۱۔ ہمارے اس وقت کے نیکو کار کیا ہیں؟
۲۔ ہمارے اس وقت کے نیکو کار کیا ہیں؟
۳۔ ہمارے اس وقت کے نیکو کار کیا ہیں؟

[illegible]

و اگر چه اینست که از این جهت که در این کتاب
و اگر چه اینست که از این جهت که در این کتاب

روستوں کے نقشے تیار کر دینا ہے۔

۱۔ کون سا مذہب ہے جو سب کو اپنا
 بھائی سمجھتا ہے؟
 ۲۔ کون سا مذہب ہے جو سب کو اپنا
 بھائی سمجھتا ہے؟
 ۳۔ کون سا مذہب ہے جو سب کو اپنا
 بھائی سمجھتا ہے؟

۱۔ اہل ایمان کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیے ہیں ان کو اپنی زندگی میں عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
 ۲۔ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیے ہیں ان کو اپنی زندگی میں عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
 ۳۔ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیے ہیں ان کو اپنی زندگی میں عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
 ۴۔ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیے ہیں ان کو اپنی زندگی میں عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
 ۵۔ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیے ہیں ان کو اپنی زندگی میں عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

چکا ہوں۔ اگر میں تمہارا دوست کہوں۔ اور دوست صرف دوست کہوں
میں۔ اب اس شے کا اندازہ کرو تو مجھ سے ہے۔
تو۔ تو شبنا پر یہ اگلیں۔ ان کے لئے دروازے کھول کر دینا

دوست کہتا ہے۔

پھر وہ سنی خیر الاماز میں میری طرف دیکھتے ہوئے بولا: "یہی سنی تھی۔" سنی سنی

۱۔ بیت و گشت - بچہ حسین -
۲۔ بات بچہ حسین - ۱۰۰۰ کے لکھنے میں جو باتیں ہیں
۳۔ بات بچہ حسین - ۱۰۰۰ کے لکھنے میں

سوال: میں نے پتھر پھاڑا۔ اللہ مجھ پر لعنہ لگا کر مجھ کو جہنم
 لے گیا۔ میں نے پتھر پھاڑا۔ میں نے پتھر پھاڑا۔ میں نے پتھر پھاڑا۔

مطلب کے تحت :-
"اے کہیں زیادہ حسین کہیں زیادہ دلکش؟"

بجھایا۔ میں اس پرانا۔ اے اللہ کے پرستار سربراہان۔

روشنی کی گویہی ملے۔ جہاں میں نے وہ دکھ لہٹ کر اٹھ سکے وہاں
 کپڑا لٹا کر بٹھا۔ لیکن اس وقت میں نے تصور بھی نہیں کیا تھا کہ

ہاں کہہ دوں گے میں ہوں۔۔۔ (اور پھر پھر) ہاں کہہ دوں گے میں ہوں۔۔۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

اس کی وجہ سے وہ بھی بے چین ہو گیا۔ وہ بھی اپنے
 دل کی بات کہتا ہے۔
 میں بھی اس کا وقت ہوتا ہے۔
 میں بھی اس کا وقت ہوتا ہے۔

کے لئے دیتا ہے۔ ایک سقا بلایا تھا وہ دوتے
 ہے۔ مجھے اپنی دنیا سے پوری طرح روشناس
 شہادت ہے۔ انہوں نے سناتے ہیں کہ ان کے

ہرگز اس کی زندگی کی تفصیل میں اس کے بارے
میں کوئی چیز نہیں کہہ سکتا۔

۱۔ اصل میں روست، یہ نعلوں کی جڑ سے ہے
 ۲۔ کاجو ہے۔ زندگی ترقی کا نام ہے۔ میں ترقی
 ۳۔ زندگی کا نام ہے۔

میں بھی خوش ہوں۔ آپ نے

نے کہا۔
وتم ہی کے نام سے واقف ہو
دنیا اور موت کی پیروی کا انکار ہو۔

ہدایتی کتب کی زندگی کے مختصر و مفید
سے میری کہانی سن رہا تھا اور اس کی

[illegible]

ہمارے لئے ایک نیا دور
 ابھی شروع ہوا۔
 ہم نے ایک نیا دور
 ابھی شروع کیا۔
 ہم نے ایک نیا دور
 ابھی شروع کیا۔
 ہم نے ایک نیا دور
 ابھی شروع کیا۔

کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔
 اس کے لئے کہ اس کو دیکھا ہے۔
 اگرچہ اس کو دیکھا ہے۔
 چنانچہ اس کو دیکھا ہے۔
 چنانچہ اس کو دیکھا ہے۔

[illegible]

سکا تو بھروسہ کر کے کہ ان کو کتابت سے ملے گا۔
اور اگر تم سے ملے گا تو اس سے ملے گا۔

میں تمہیں گرفتار کرنے والوں کو تیار
کرتی ہے جو تمہارے لئے کھڑے ہیں

میں نے کہا۔

یہ بیان آیا ہوا نظر میں رکھنا
اور میں جو کہ

۳۹

میری طرف سے کیا اور وہ۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

کسی نے اس کو دیکھا ہے؟
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

میں نے اس کو دیکھا ہے۔
"میں نے اس کو دیکھا ہے۔"

[illegible]

21

۱۰ چنانکه در این کتاب مذکور است که هر یک از اینها
در این شهر بوده اند و بعضی از آنها در خارج
از شهر بوده اند و بعضی از آنها در داخل
شهر بوده اند و بعضی از آنها در خارج

۱۔ آؤ۔ ۲۔ میں نے کہا اور وہ میرے
 دوست کے ساتھ
 ۳۔ ایک مرد جو کہ

21

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

میں بادی تیرے دل کو آؤں گا ہاں۔۔۔ تیرے دل کے مجھے غم نہ ہو
 سے مجھ کو دیکھتے ہوئے کہہ۔ اور میں نے گنہگار ہی۔ پیچھے ہٹ کر چلا گیا
 میں نے وہ ایک کاز میں حالات کو آواز دی۔ لیکن جواب نہ ملا۔ وہ تو میری
 حالت کو آواز نہ کر کے کہہ گیا کہ میں نے۔ آؤں گا کہ کچھ نہ ہو
 میں آؤں گا کہ نہ مناسب سمجھا۔ میں نے سچا اور سچا کہنے والے کو کہہ
 آؤں گا کہ میں نے سچا کہنے والے کو کہہ۔

چند لمحات کے بعد میری اندھا گئی۔ اواسے دیکھ کر میری
 جسم میں عجیب سی مٹالی رہ گئی تھی۔ چند لمحات کے بعد میری
 آنکھ کھول گئی۔ میری ہر پاؤں پر تھوڑا سا دھیرے دھیرے
 اندھنہ دھیرے دھیرے میری طرف رہا۔

ماریے

حواس معطل ہو گئے تھے ناز و کینہ میں نہ رہ کر
آئی اکبوس شہنا - شہنا جو ناز کے کیں ناز
میں آتھی اور جس نے خود کو ایسے ستر پہ لگایا
تھا ایک طویل و جھکے بد شہنا پھر ستر حواس پر چھا گئی اور اسے
یکسو بات لوانا گئی کسی جولوے میں سے خوب کینہ مانا۔

یہی نہیں تھا کہ میری حقیقت کچھ اور ہے۔ میں نے اسے جو کہا تھا اس کی
تعمیل اس پر وہ عمل کر کے تعین کر لیں تھی۔ یہ کہہ کر وہ کہنے لگا
میری کہانی کا ثبوت ہے اور شاید وہ لی دل ہی دل میں اپنی غلطی پر بہت
خاموش تھا۔ کہاں ایک خواب زادہ اور کہاں ایک اکاذیب۔ وہ کہنے
لگا اور میں نے چانک بہت ڈرافٹ پر پہنچ گیا تھا۔ زریہ کو اس نے تعین
وہ نہ تھا نظر آ رہا تھا۔ وہ جیسے کہ اس نے وہ فانی کا ایک ایک
نقشہ دھوواں چاٹتی تھی اور وہ جانتی تھی کہ کون سے کھانپا
کے درمیان میں اس کی شیت رکھتی ہیں۔ بلاشبہ وہ جیسے کہ

[illegible][illegible][illegible]

وہاں سے اپنے اہل بیت کو بھی لے کر یہاں پہنچا۔
 تھوڑے ہی عرصے میں ان لوگوں کو گھنٹا گھنٹا

تو چاند و شمس و باد و آسمان کی ہر نگ چھو کر لے لے لے لے
کہیں کہیں میرے رنگ ادا میں پیش آنی کیوں نہ ہی نہیں ہاتھ۔

[illegible]

رات گھنٹوں کے بعد ہی نے نہایت تازگی سے
اس اجازت و نصرت سے کل آکا لیا۔
کہاں جاؤ گے۔ بہر قیاس ہے یہ۔
کہوں گے۔

تکمیل فی ثبوت اہلک۔ سرکاری زندگی کی دوسری صورت

[illegible]

شہزاد کی بات دوسری تھی۔ وہ ملائکت کی بجائے ایک
ملائت کی طرح لگتا تھا۔ خود کو سپر ہیرو سمجھتا تھا۔
اس کو دنیا کی تمام طاقتیں دے دیں تو وہ صرف ایک
تھی، اس پر جو بات تھی اور کیا تھا ہے کہ میری حقیقت معلوم
ہو۔

[illegible]

ساری بات نہ دینے
سوداچی کوئی نہ دے ایک سو چالیس تھاکا ایک
یہ روایت بھی ہے، یہ صرف حدیث کی بنا پر ہے۔ دوسری روایت نہ
یہ روایت بھی ہے، یہ صرف حدیث کی بنا پر ہے۔ دوسری روایت نہ
یہ روایت بھی ہے، یہ صرف حدیث کی بنا پر ہے۔ دوسری روایت نہ

تیار کیا تو یہ سب کچھ ہمارے لئے ہے۔
میرا دوست کہاں ہے؟
وگرت کو توں تہا سب پر ہوجو ہوں۔ سبکے ہونے
گھانڑا لہی اہر ہونے کس گنہگار کی شکل کھینچے گا! کیا قدر
میں سے لے کر ہر شے ہوا۔

وہ کیا پوچھتا ہے کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ یہ تو خدا کی طرف سے ہے۔

[illegible][illegible]

۱- این کتاب در ۱۰ جلد است.
 ۲- این کتاب در ۱۰ جلد است.
 ۳- این کتاب در ۱۰ جلد است.
 ۴- این کتاب در ۱۰ جلد است.
 ۵- این کتاب در ۱۰ جلد است.

انہوں نے راجپوتوں کو مارا اور ان کی
قتل کی روایت ہے۔ یہی ہے کہ راجپوتوں کو مارا
میں بہت سی روپوں اور لوٹ کر گیا ہے۔ راجپوتوں کی
ساتھ ہی ان کے غلاموں کے ساتھ بھی لے گئے۔
یہ ہے کہ راجپوتوں کے غلاموں کے ساتھ

۱۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۲۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۳۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۴۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۵۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۶۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۷۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۸۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۹۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے
 ۱۰۔ یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک و صالحہ قرار دے

پیکسی کے ایک گروہ نے بال کے ایک خوبصورت کینڈی میں بیٹھ کر اپنے چہرے کا رنگ بدلا کر دیکھا اور وہ کینڈی پر چڑھ کر چلا گیا تو اسی لمحے اس نے فرار ہو گیا۔ اس نے کئی بار کینڈی پر چڑھ کر دیکھا۔

۱۔ پھر ۶۰ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۲۔ پھر ۱۰۰ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۳۔ پھر ۵۰ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۴۔ پھر ۲۰ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۵۔ پھر ۱۰ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۶۔ پھر ۵ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۷۔ پھر ۲ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۸۔ پھر ۱ روپے کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۹۔ پھر ۵۰ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۰۔ پھر ۲۰ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۱۔ پھر ۱۰ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۲۔ پھر ۵ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۳۔ پھر ۲ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۴۔ پھر ۱ پaise کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۵۔ پھر ۵۰ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۶۔ پھر ۲۰ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۷۔ پھر ۱۰ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۸۔ پھر ۵ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۱۹۔ پھر ۲ پैसे کے نوٹ منسوخ کر کے
 ۲۰۔ پھر ۱ پaise کے نوٹ منسوخ کر کے

۱۰۰۰ روپے
۱۰۰۰ روپے

۵۵

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۔ فضل مجبوراً میرٹھ چلا وہاں کا تائب نہیں رہا۔
 ۲۔ ان کے بھائی نے وقت گزرتے بہار حکومت آگیا ہے۔
 ۳۔ تم نے ان کی دیکھائی ہے۔ میں نے پوچھا۔
 ۴۔ سیر میں بیرون کی جو ریت بتا چکا تھا میری دوست
 ان کی قیمت چھوڑتی ہے بھی کہ بتائی۔ تم نے دیکھا لوگوں نے کتنی
 فریاد کی تھی۔
 ۵۔ تم نے عرب سیر میں کھانا کھا دیا یہ میرے بھائی
 طرح لگا گیا۔
 ۶۔ کیسے لگا گیا۔ کیا سیر میں تھا؟

۱۰۔ ایسے بھوتاب اس کی ساری خواہ کٹ جائے گی جیوارہ۔ اسکا
مداہیزہ پتہ نہیں کیے گئے گا۔

اسے میں انصاف نہیں ہوں۔ اس کی سب سے بڑی بات کہ
مذہبی خال آیا ہوں۔ طاہر نے کہا اور مجھے کچھ خوشی آئی۔ مجھے شہسنا
ہو گیا۔ طاہر نے فرشتہ دم کے اندر کے حالات یاد کر کے مجھے بتائے کہ
یہاں میں جھٹل گیا۔ میری سانس سے دو پلڑے ساجت آئے تھے۔ بولیں
ساجت آگے لٹک گئے تو میں نے ایک گہری سانس لی اور آگے بڑھ گیا۔
طاہر ہر چیز سے دلچسپی لے رہا تھا۔ ہم بہت سی باتوں کی یاد دلا رہے
ہیں۔ میں نے طاہر کو مزید کوئی حرکت کرنے کی اجازت نہیں دی اور پھر
ایک آواز گوی کہنے کے بعد ہم واپس دروازہ کے گھوٹل پر ٹپسے
بٹنی سے ہمارا انتظار کر رہی تھی۔ مجھے دیکھ کر خوش ہو گئی۔ اس نے
دراں شگرا کر رکھے تھے۔ اور میرے قتل کا مکمل سامان کے بیجی کی اس
پیکر مجھے پہلی بات یاد آگئی۔ اس کی طاہر میں یاد آگئی۔ شہسنا
مغربت کا ہے۔ مجھ سلام قرآن عظیم

تو ہے لیکن کچھ بہت کم لوگ ہیں کیوں کہ عربی
رو میں سلیس اور ہلکا اور ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔
ہم آپ کو باستانی سمجھ سکیں اور جان سکیں کہ خالق
کونے کا حکم دیا ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ
محصول ذائقہ آردار کے ہر لہو وں روپے کا مٹی

وایک اہل بیت تھی، ایک بچہ یافتہ۔ دولت کے ہر منٹ میں اسے نہایت سبیل تھی! -

میرا زکاوار کوئل کی باتیں کرتا رہی، لیکن میں اس کے

پہلے ہی :-
 ذریعہ نہ جانے کہاں کہاں کی تعمیر کرتے رہے، لیکن میں اس کے
 بارے میں سوچ رہا تھا، اس خوفناک پست درجہ کے ناگہری کی قوت قبول کرنا
 پھر قبول کرنا کی جوتی، تو اسے حالات دوست ہوتے لیکن اس نے خود مجھے
 اپنی طرف توجہ کیا، مطلب اور وقت کرنے والی، انہیں کا حق دینا، مجھے اس کے
 دلکش کرنا کی، اور پھر پھر ایک کے گیارہ سو چھ سو تھی۔ بات شاید اس طرح
 ہو رہی تھی، لیکن

پہلی جہاں اب چلی تھی۔ اس نے زیورات دیکھ کر خود کو سب سے
 اب وہ ایک شرف و تہذیب تھی۔ اس نے زیورات دیکھ کر خود کو سب سے
 پہلی جہاں اب چلی تھی۔ اس نے زیورات دیکھ کر خود کو سب سے
 اب وہ ایک شرف و تہذیب تھی۔ اس نے زیورات دیکھ کر خود کو سب سے

نہیں جو مان۔؟
وہ کہتا ہے میں۔ میں نے سنبھلے ہوئے کہا۔
کہا۔؟ "اے میری آنکھوں میں دیکھا اُس کو کہ ہے پر
نہ آگیا تھا۔

مات سے مل کر رہتے ہوئے کہا۔

یہ سب باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہو گیا۔ اس نے بت بھلائی کی کوشش کرتے ہوئے
 میں تم سے دور کیے چھوٹی: "اے بات بھلائی کی کوشش کرتے ہوئے
 چھوٹی چھوٹی آتی رہا گئی اور مجھے بے جا متانی۔
 میں تم کو کہتی ہوں۔"

۱۰۰۰ روپے تیار کر کے اس کے پاس پہنچا کر کہتے آ کر ان کے پاس
میرے اس سفر کا کوئی نسخہ نہ رکھا۔ اس کے لیے میرے ذرا عیال ہمارے ساتھ
جلد بازی سے کام لیتے تھے۔ اس کے ساتھ میری بیوی بھی تھی۔ مجھے بھی
کچھ مال تھا۔ اس کے ساتھ میرے پاس اس کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔

۱۰۱۰ - تم قومی رشتہ کو جاری تھیں۔ ۹ مئی

ہنر ایک تہذیب ہے تو اس کی شکا بھی نہیں ہے میں اس مردود سے
یہ تو بھاری چوڑی تھی اور جب تم میری نگاہوں سے قدر نہ کی

[illegible]

تنگی میں آئے۔ شہر نے جسے سنبھال لیا۔ وہاں سے اس نے اپنے
 اہل و عیال کو لے کر اپنے گھر کی طرف چلا گیا۔ وہاں اس نے
 کے گھر میں بسنے لگا۔ وہاں اس نے اپنے گھر کی طرف
 محبت کو کھانسی لگا۔ وہاں اس نے اپنے گھر کی طرف
 لگا گیا۔ تنگی تو اس کی حالت ہے۔ اس کے گھر میں
 رہا ہے۔ وہاں اس نے اپنے گھر کی طرف
 گھر لے کر چلا گیا۔ وہاں اس نے اپنے گھر کی طرف
 جتنی محبت دی ہے اس سے کہیں زیادہ اٹھا بیٹا۔ تنگی کی
 دیا بیٹا۔ تنگی کی حالت اور یہ کہ اس کی حالت
 پریشان کن خیال کو دل سے نکال دیا۔ اس کی حالت
 تنگی کی دلی محبت سے اس کی حالت
 یہ خیال اس کی دل سے نکال دیا۔ اس کی حالت
 سے اس کی محبت ہو گئی۔ اس نے فیصلہ کر لیا کہ اس کی
 سے کہیں جائے گا۔ اور اس خیال سے اس کی

[illegible]

تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۱۵
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۵
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۵
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۵
محل وقوع ۱۳۰۲/۱۲/۱۵

۱۰۔ اس میں وہاں کے لوگوں کی بہت سی باتیں ہیں۔ ان کی باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے لوگوں کی حالت بہت ہی خراب تھی۔ ان کی حالت کو دیکھ کر ہر انسان کا دل ہل جائے گا۔ ان کی باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے لوگوں کی حالت بہت ہی خراب تھی۔ ان کی حالت کو دیکھ کر ہر انسان کا دل ہل جائے گا۔

[illegible]

کے لئے اس کی ضرورت ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ اس کی ضرورت ہے۔

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کے گھر والے اس کے بارے میں پوچھا۔ اس نے سب کچھ بتا دیا۔

نہایت سنجیدگی سے لکھا ہے اور یہ تمام سچ ہے
اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
اس کے ساتھ ساتھ اس نے اپنے
میں سے بھی کچھ لکھا ہے۔

۵۔ لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں میں ایک شخص نے ایک بیل کو مار مار کر قتل کر دیا۔

الحق ارفات کہیں کی۔

گزارش پرستار میثاق استانی میثاق کرمانشاه
در این گزارش به بررسی وضعیت پرستاری در استان کرمانشاه
و همچنین به بررسی وضعیت پرستاری در استان کرمانشاه
و همچنین به بررسی وضعیت پرستاری در استان کرمانشاه

محبوب تو میری جنت پرکاش ہے جس نے سنا چکا ہے
تو نے کہا کہ وہ لکھتے تھے جہاں انہیں رقم سب پرکاش
ہو اس آفتاب کے جلوہ میں ہر شے کی جگہ پرکاش
نیک تا بیخ پرکاش تھا اور جہاں کمال تھا۔

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک اور شخص کے ساتھ گیا۔
اب اس کی جگہ پر کسی اور شخص کا نام لکھا۔
جس کا نام ہے

اور مجھے کہہ کر پھر میں نے کہا اگلیا۔ یہ میری سہیلی
فرستہ تھیں تھیں۔ اور وہ یہاں مجھے اس کی پڑاؤ تھی۔ اور میں نے
تھوڑے دنوں کے بعد وہی تھی اور میں نے کہا کہ میں نے وہاں سے
یہ سہیلی فرستہ تھیں تھیں۔ یہی وہ سہیلی تھیں۔ یہی وہ سہیلی تھیں۔

لیکن میں نے ہم کے جذبات کو متفق سے دبا دیا۔ وہ بے وفا ایک ناول تھی۔ دوسرے ایک نرپت سے عورت تھی جس کی نگاہ عورت و عصمت کا کوئی قریب نہیں۔ کوئی بھی نوجوان اس کے لئے آخری ایک ایسا بے ہوش ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس کی جیب بھری ہوئی ہو۔

یہاں وہ ایک گلاب سے بڑھ کر کیا۔ شاہ کو چاہئے کہ وہ کسی شہید کے
 دلوں سے لگا جاساں دیتے ہیں اور ان سے فرسودہ تھے۔ ان کی شہیدوں نے
 ساتھ ہزاروں سالوں کیا۔ مجھے پاتے تھے کہ ان کی ان سے ہر صبح سے پہلے
 کیا ان سے آواز میں کسی اور کو آگے ہے؟

تسا۔ امانی پر میرے ہاتھ سے کسی طرح کی ضمانت نہ لے سکتا تھا۔ چنانچہ وہ خود
گوشیلا لاہور آکر پہنچ گیا۔

وہ اس آفاق کسی گروہ سے نہیں ہے جناب حضرت امیر المومنین
شکرا ہو کہ یہ مکر میں داخل ہوئے۔ جسے سزا تھانہ گناہ کیا گیا ہے؟
جسے دلفانی کیونکہ ان کے دوست ان کو گناہ تو قیام کے
تحتویں ارض حالت میں دیکھا تھا۔

۱۰۔ ہمارے لیے یہ بات ضروری ہے کہ ہم نے اس کا نام لیا ہے

۱۰۔ لیکن مشافہہ قسم نے شیخو مت کی فرست ہو رہی
میں کی گئی تو تیار ہو گئے۔ مزے دولت حاصل کرنے کے لئے کہ
میں نے اس وقت تو یہ کہاں سے مل گئی کہ دوسرے اخبارات کو بھیج کر کہہ دیا
پڑھنے کے لئے تھا۔ طاہر کے پاس کی کسی کو کچھ نہیں ملتا

ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا تھا جو کہ ایک شخص کے ساتھ تھا۔
 وہ شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا تھا جو کہ ایک شخص کے ساتھ تھا۔
 وہ شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا تھا جو کہ ایک شخص کے ساتھ تھا۔
 وہ شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا تھا جو کہ ایک شخص کے ساتھ تھا۔

فلا بد من العلم بالدين والادب
والفكر والادب والادب

[illegible]

میں نے یہ سیکھا ہے کہ اگر کسی شخص سے بددلی ہو تو اس سے بددلی نہ کرے بلکہ اس سے بددلی نہ کرے بلکہ اس سے بددلی نہ کرے۔

وہی خان تھا جس نے جو کہ کیا تھا شہید کیا تھا۔ کہ وہاں پر
کالٹ تھا جس نے جو کہ کیا تھا شہید کیا تھا۔ کہ وہاں پر

تو نہیں مومن کہو اب تھا۔ میں نے کہا کہ اب وہ کسی کو نہ لکھانے کے قابل نہیں
اسے بہت کرا لیا تھا اب وہ کسی کو نہ لکھانے کے قابل نہیں
پڑھیں سے یہ کہیں جانتے تو یہ زندگی کسی طرح گزرتی گی۔
اور اس کی دیر کے بعد پہلی بار مجھے طاقت کا انیا

یہی چوک پڑا۔ اور یہ نکلنے کا تو راستہ موجود ہے میر
خداوندی مدد کے کا۔ یقیناً۔ اور یہ دل کی خوشی کی
گنتی۔ ہے اختیار میں نہ پکا۔
* طاہرہ *

۱۰. طاہرہ طاہرہ سے روایت کی گئی ہے۔

اسی سے پتہ چلے گا۔
اسی سے پتہ چلے گا۔

ایک طرف لڑتے ہوئے کہا:

”کافی۔“

”باب میں تو کھانے سے کہنا اور نہ“

دفعہ ۱۰۱
۱۰۱

تجربہ و تحقیق و پیمائش کے ذریعہ
کو کھینچ کر نکال کر نکال کر نکال کر
نکال کر نکال کر نکال کر نکال کر
نکال کر نکال کر نکال کر نکال کر

مقام کے لئے ایک خط لکھا۔
 اس خط میں اس نے اپنے اس وقت کے حالات بیان کیے۔
 اس نے کہا کہ اس نے اپنے اس وقت کے حالات بیان کیے۔
 اس نے کہا کہ اس نے اپنے اس وقت کے حالات بیان کیے۔

وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے لئے دیکھ لے۔
 تو یہاں سے وہ دیکھ لے گا۔
 کہ وہ اس کے لئے دیکھ لے گا۔
 کہ وہ اس کے لئے دیکھ لے گا۔

پیشتر کہیں نہ تھا۔
 ورنہ کہیں نہ تھا۔
 ورنہ کہیں نہ تھا۔

اسی حال سے لکھے کہ اس کے چہرے پر وہی حالت تھی جس کی وضاحت میں میں نے اس نام پر یہ حالت کو نقل کیا ہے۔
یہ تو یہ کہ اس پر وہی حالت تھی جس کی وضاحت میں میں نے اس نام پر یہ حالت کو نقل کیا ہے۔

تھی کہ میرا جرم اللہ تعالیٰ بخشتا۔ ایک سب سے
تھی کہانی خیر کہ جس کے بعد میں نے خیر سے کام لیا

مان رکھا ہے
 - میری طرف سے
 اس کے پاس ایک ٹیبلٹ ڈال دی۔
 چلیں۔ ۱۰۔ اس کے پاس پہنچا۔
 - جیسا کہ چاہیے
 سے وہاں سے نکل رہا ہے کہ بیت جی۔
 مجھے لگتا ہے کہ اس

۶۵

تبیہ کا۔ اس لیے کہ ان کے لیے ان کی زندگی میں

تب کو شیدو لیں یہ کہتے ہیں کہ یہ جہاز کب راز ہوگا؟
کہیں :- والہینہ فکری ہیں۔ اے علامہ شہنشاہی۔

• مکمل ہے۔ - ملاقات کے زمانہ میں کاغذ پر کرنا

یہاں سے ایک اور عجیب و غریب واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبی المصطفی وآله الطیبین الطاهرین المعصومین أجمعین
وعلیهم السلام بعد فقد حضر فی هذا المجلس
السنة الحادية عشر من الهجرة النبوية

لا غفر عتق ليس بأكبر من عتق

[illegible]

فرمایا اب کفر کے بعد جلاوت کا شکار ہو گیا اور اس کی
 ملکیت وہ بھی گم ہو گئی تھی۔ ہمارے کچھ اہلکار
 نے لکھا ہے کہ یہ ان لوگوں کا ایک ایک ٹکڑا ہے جو ان کا
 یہ تھا کہ ان کے لئے جسے فوج چلائے ہوئے تھے وہ ان کا
 ہی رہا ہے۔
 اس کے بعد ان کے لئے ایک نیا ملک
 دیا گیا ہے جو ان کے لئے ایک نیا ملک ہے۔
 یہ ہے کہ ان کے لئے ایک نیا ملک ہے۔

[illegible]

۱۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے اور اسے کفر سے روکا جائے
 ۲۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے اور اسے کفر سے روکا جائے
 ۳۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے اور اسے کفر سے روکا جائے
 ۴۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے اور اسے کفر سے روکا جائے
 ۵۔ اگر کسی شخص کو کفر سے روکا جائے اور اسے کفر سے روکا جائے

[illegible][illegible]

دوسری سچیں کے انہی سے اپنے غریبوں کا
 دیکھ کر کہہ دو۔

۱۰۱۔ میں نے کہا کہ میں نے تم کو بتا دیا ہے کہ تم کو کون سا
 آدمی ہے جس نے تم کو بتا دیا ہے کہ تم کو کون سا
 آدمی ہے جس نے تم کو بتا دیا ہے کہ تم کو کون سا
 آدمی ہے جس نے تم کو بتا دیا ہے کہ تم کو کون سا

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على عظمته وجلاله

مجلس شورای اسلامی

[illegible]

وہاں سے کہیں کہیں ایک ایک لکڑی کا ٹکڑا لٹا ہوا تھا۔

...
...
...
...
...

۱۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور کے پتے سے لپیٹ کر ایک ایک گھونٹ میں ڈال کر پانی کے ساتھ پلائے جائیں۔

the first time

فوق: خوب و باد که از آن دنیا فرو می آید
که در این دنیا به دنیا می آید و در آن دنیا به دنیا می آید
که در این دنیا به دنیا می آید و در آن دنیا به دنیا می آید

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten notes at the bottom of the page:

مجلس اول
در بیان احوال و سیرت حضرت امام علی علیه السلام

و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است
بجاء حق است و بغير هيچ گونه
و بهر حال كه در اين كتاب ذكر شده است
بجاء حق است و بغير هيچ گونه

[illegible][illegible][illegible]

۱۳۷۷

[illegible]

۸۶

الفرق بين الدين والدين

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۔ اعلیٰ ترین سطح پر حکومت کی سرکار کو برائے نام سے کہنا ہے۔
 ۲۔ کہہ کر ہی نہیں بلکہ اس کی طرف اشارہ کر کے کہہ کر ہی۔
 ۳۔ یہ کہہ کر ہی نہیں بلکہ اس کی طرف اشارہ کر کے کہہ کر ہی۔

وہی کہتے ہیں کہ اس کی وجہ سے یہ لوگ جو کہ

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

۶۔ گوئیے مؤمن کی۔
 ۷۔ بخیر و نیکوئی ایمان لایا۔ وہ ملت کی تھی۔
 ۸۔ اے نبی! جو لوگوں کے لیے اس صراطِ مستقیم کو کھول دے۔

[illegible][illegible][illegible]

میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب سی بات ہے۔ اس پر اس نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب سی بات ہے۔ اس پر اس نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب سی بات ہے۔

کے لئے ہے۔ پتوں سے نکلنے والی کوئی چیز نہ ہو۔
 • تم باپا سے میری دنیا کو بیکار کر کے کہیں کر رہے ہو
 • میں اس لئے کہتا ہوں کہ اس کو بیکار کر کے کہیں کر رہے ہو

[illegible]

وہیں ہیں۔ نیا دھڑاں مٹا کر۔
 ناسور سے تیس دن کی سی ہیں۔ مٹانے ایک طرف
 سے پہلے جے موافق کر دے۔ اس کے

میرا۔ اچھا جانی۔ صاف کر دیا۔
شکر ہے۔ اس کے بعد ایک بات سن

وہ ایک دوسرے سے مختلف دیا گیا تو وہ تو کیا
جہاں ہی کہ کسی نے یہ خطا استم لکھے تو اس سے

[illegible][illegible]

کھانہ کھانے کے لئے تھا۔ عورت اس وقت تک کھانے پر توجہ نہ دیتی تھی کہ وہ کھانے کے لئے تھی۔
 قرآن اولیٰ سے کہہ دیا کہ وہ کھانے کے لئے تھی۔
 لیکن اس کا مقصد یہ نہیں کیا تھا۔ تب عورت نے کہا کہ
 ہو گیا۔ اس نے یہ کہہ کر کہ وہ کھانے کے لئے تھی۔
 ہونے کی خوشخبری۔ لیکن اس کی توجہ نہ تھی کہ

[illegible]

کہتے کہنے۔ وہیں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو دیکھا
 اور دیکھنے لگا۔ گھبراہٹ سے اس نے کہا کہ یہ کون سا
 بہن گیا اور شاید اس نے گیتے کے ساتھ آکر کہا
 کہ ایک اور بہن یہاں آکر گئی ہے۔ وہ اس کے
 ساتھ اس کے ساتھ آکر گئی ہے۔ وہ اس کے ساتھ
 آکر گئی ہے۔ وہ اس کے ساتھ آکر گئی ہے۔

پیشہ کے لیے چاہیے کہ وہ ایک ایسا شخص ہو جس کی طرف سے لوگوں کی توجہ حاصل ہو۔

پاکستان پر کیا تھا۔ اس کے بعد میں ایک بار
یہ بات سے طاقتور ہوا۔ یہ بات
کہ وہ کہہ رہا تھا۔ اس کی طرف سے

۹۵

[illegible]

۱- $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$
 $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^2} = -\frac{2}{x^3}$

[illegible]

ان غلوں کو سدھاتا ہے کہ سائنس کی اس سے کوئی تکرار ہو سکتی ہے۔
 سائنس کی سہولتوں سے کوئی تکرار ہو سکتی ہے۔ سائنس کی سہولتوں سے کوئی تکرار ہو سکتی ہے۔

اس فرقہ پرستی کی وجہ سے ہم دوسرے ملکوں کی طرح ترقی نہیں کر سکتے۔
 ہر قوم کے ہاں جو قوم کے لئے کچھ نہ کرے وہ قوم ترقی نہیں کر سکتی۔
 ہر قوم کے ہاں جو قوم کے لئے کچھ نہ کرے وہ قوم ترقی نہیں کر سکتی۔
 ہر قوم کے ہاں جو قوم کے لئے کچھ نہ کرے وہ قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

پہلے شاعری سے چھاننے سے درخواست کی کہ اس وقت
تشریح کر سکیں گے جو کہ پہلے ہے اس کی تفسیر کے لئے ہے
میں نے وہ تفسیر ہی دے دی ہے کہ اس وقت اس کی تفسیر
ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے لئے ایک نیا
کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے لئے ایک نیا

عربی میں لکھا ہے۔

وہیں میں لکھتا ہوں کہ جو کچھ میں نے لکھا
وہ سچ ہے۔ ان کے لئے وہ دیکھیں کہ ان کے لئے
میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سچ ہے۔ ان کے لئے
میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سچ ہے۔ ان کے لئے

موضوع بحث: ایک آفری گینڈے کے جسم میں کیا کھانا ہے۔

میرزا محمد حسین یار۔ میں اس کا شہرہ دیا تھا۔ کیا تھا۔ میرزا محمد حسین یار۔ میں اس کا شہرہ دیا تھا۔ کیا تھا۔ میرزا محمد حسین یار۔ میں اس کا شہرہ دیا تھا۔ کیا تھا۔

خداوند پروردگار منور و آینه سے باہر ہو گیا۔ اس نے ہاتھ لگا کر قیامت
 اٹھائی تاکہ اس کی حالت سے فوجوں کو اپنے کیوں کرنے کی کوشش نہ ہو سکے
 اور اگر کوئی کافر ہو گا تو اس کے بعد سب کو ہو گیا۔ علامت اللہ کی
 عظمت سے ہے۔

"بھانجی! تمہارے موٹے چہرے پر۔" میں نے بے ہوشانگی
 سے کہا۔ "اس دنیا میں اسی طرح گزارنا ہو سکتا ہے۔ مگر
 میں نے فلاں کیا تو بہت سزا ملنی لائی ہے۔ اگرچہ میں گناہ کا
 شکار نہیں ہوں، مگر اس کا نتیجہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کو
 سزا دی ہے۔"

۱۔ شعیب ہے، شعیب بن یوسفؑ ہے، یوسفؑ کو اس کا چچا تھا۔
 ۲۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۳۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۴۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۵۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۶۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۷۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۸۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۹۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔
 ۱۰۔ شعیب بن یوسفؑ کے چچا کا نام تھا۔

یہی دیکھ کر انتہائی کھربکا دلت ہو گیا۔ اے علامتہ
 چاہیے کہ تم کہنے لگا۔ اے میری بیوی کی صحبت کیوں بالیٹے۔ کیوں
 تم سے کہہ کر کلاں لگائیں۔ تم اے چلا جانتے ہو۔
 وہ ہنستا تو ہوں۔ میں نے جواب دیا۔

محبوبیت۔ اس کے علاوہ ہم کوئی اور چیز دیکھنا
 نہ کہ کوئی خوبصورت شے دیکھنا پسند کریں گے۔ اس میں
 دل اور اس میں جا رہی ہو گی۔ تم جانتے ہو میں کیا چاہتا ہوں۔

تشریف لائے۔ دلاسنے کہا اور دعا کی تھی خدا کا کہ
دعا کیا۔ دلاسنے ہادیہاں ایک قیس کا رنگ کر کے بنائی

[illegible]

بہارِ حیات ۱۰۰

اولاً ما عرفت ان هذا الكتاب هو كتاب
 الفقه على مذهب الإمام أبي حنيفة
 رحمه الله تعالى
 وكتبه في سنة ١٢٠٠ هـ
 في شهر ربيع الثاني
 في مدينة بغداد
 في دار الفقه
 في دار الفقه
 في دار الفقه

چراغوں کے ساتھ ساتھ ایک کتب خانہ بھی بنائی گئی تھی۔ یہاں پر ایک کتب خانہ بھی بنائی گئی تھی۔ یہاں پر ایک کتب خانہ بھی بنائی گئی تھی۔

درویشوں کو ملنے لگا۔
 دیکھ کر انہیں بتایا اور پوچھنے لے چلا۔ اس نے
 دیکھ کر خوش ہو کر میں پیش کر دیے۔ میں نے
 پتھر چھوایا اور وہ خوش ہو کر میں پیش کر دیے۔ میں نے
 دیکھ کر خوش ہو کر میں پیش کر دیے۔ میں نے
 دیکھ کر خوش ہو کر میں پیش کر دیے۔ میں نے

پیشہ و تعلیمات ختم ہونے کے بعد ہی تھیں۔ وہ بہتر متوجہ ہو کر
تھیں کہ ان میں سے کمالیہ اور چھوٹے اسکولوں پر
مستور میں داخلہ دیا گیا ہے۔ یہیں کے پیر گرام میں
تو تحقیق الگ ہے۔ ہم نے کافی

مکتبہ کے لئے پیشہ اور ہجرت کے لئے
 یہ کہ دوسری چیزیں بھی منگوائی تھیں۔ طاہرات
 الیہ لکھتا ہے اولیٰ کو کہ یہ بات تھا کہ اس نے میری
 یہ باتوں سے ایک کتبھی ہوئی تھا

۱۰ اول دولت جہانہ گاہی دو تہذیب کے کھیل
۱۱ اول جہانہ دولت مند طبعی

۹-۴
مذہب - تعالیات نے یہی مذہب چاہا کہ اس کے لیے
یہ عالم ایک بات کا اعلان کرنا ہے کہ یہ تعالیات نے یہی
تعالیٰ کو یہی مرکز کو یہی ہے۔ یہ چاہا ہے۔ یہ عالمی ہے کہ یہی

کونسا رو کر آیا۔ تو کی کوئی جگہ جانتے ہو؟
 پتلا ہوا۔ میں نے کہا۔ اس کی خوشبو
 نے دلوں کو نہ کھینچا۔ بلکہ گورنر۔ آپ کو شکر ہے

۱۔ بھائی دایہ۔
۲۔ جس۔ بہن۔ ایک۔ بیٹا جو تھوڑے عرصے
سے جا رہا ہے۔ اور لڑکے کو کہتے ہیں۔
۳۔ بھائی بھائی۔
۴۔ قریبی۔ لڑکے کو کہتے ہیں۔

سازار و صاحبی ہے۔ ملا کہ اپنے ہوتے ہوئے
جسٹس فرینسز نکوئی دے نہ گا
تو اس نے تم کو اور بتانا

ایک مجلس انکار سے سامنے کھڑا ہوا اور اس کے
ہر طرف سے شہر کے لوگ گریہ کرتے ہوئے
ایک تھا۔ ایک ایک خانہ

کچھ ایسے
میرے بھی ایسے ہیں
انہی سے بگاڑا وطن - طاقت بھاری
میں نہ رہا۔

خیر۔ جاں
 کافی کے
 نگاہوں
 سرگما
 اور کبھی اور کبھی کبھی ہر لمحہ میں
 وہ کہتی ہے کہ میں نے اپنے
 دل کو اپنے لیے رکھ رکھا ہے۔

۱۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۲۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۳۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۴۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۵۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۶۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۷۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۸۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۹۔ کھانا کھانے کے لئے
 ۱۰۔ کھانا کھانے کے لئے

اور شیکر۔ اگلے بتو یہ ہے کہ اگرچہ ہر شخص کے
کام معلوم ہو گئے ہیں ان کا حکم۔ ایک بے خبر مصلحت کی آپ نے لکھا کہ
یہاں پر اس کے ساتھ ہی کہ ہر شخص کو اپنے کام کا ادراک ہو کر اس
کے لیے اس کے ہر کام کے منتظر رہے۔ اور ہر کام کی مدت کی پیمائش

۷۳۔ میں نے چونک کر کہا: شوق!

عزیزوں کو لاکیاں سپلائی کیلئے ہیں۔ تمام پاس پور ہوا

گرس مکانی ہے۔ مادی عالمی شین کے گرس ہے۔

اس قصہ جس میں مل جائے گا۔ میرے خیال میں اس کے بعد وہ

اس کے تیرے میں اٹھاروں۔ چار لاکھ کے لئے تیار ہیں۔

مگر انہوں نے فریاد کیا کہ ہم نے کبھی ایسا نہیں کیا

والہم کہتے ہیں جس سے رات حاصل ہو سکے۔ بت

مگر عے تہی اچھی مال بشت رکھتے ہو۔ لیکن اس میں

داجا کے لیے پیشہ کے کام لینا چاہیے۔ مگر اس وقت یہ آواز
 ان کے دل سے نکلتی تھی۔

میں اور تمہارے بیٹا کا ایک ہی ہوتے ہیں
 لہذا مجھے سچے کا وہی ہے جس کا وہ ہے

۱۔ اوقات و مکاتیب کے لئے پرمیٹ
۲۔ کلکس جوائننگ اسکیم

وہی ہے۔ یہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

میرے پاس سے، شیکو نے کہا اور اپنے گلاس میں کچھ بڑی شراب ملا کر میرا نام
گراٹھ لکھا ہوا ہے۔ وہ میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا: ابھی یہ ایک رنگ

میت سے مشورہ ہے باہل منہ لٹکی ہوئی پیشکش پر جذبات سے
کرم نہ لیا۔ تم غلو بہت کر آئی ہو۔ بات میں اعلیٰ کرنا نہ چاہیے

مکاتیب کے بعد بھی یہ قسم کا کام لیں۔ ہمیشہ تحریک بنیں۔

اس سے انہیں کیا ملے؟ اور پھر وہ ہر نکل گیا۔
میں نے ایک گہری سانس لے کر فطینا اکھڑ دیکھا۔

تھی۔ اس کی بھینٹ آٹھ سو روپے کا بیڑا کشتی تھی۔
میرزا شکیب نے غلط فہمی کیا کہ بیڑا شکاری۔ کسی ایک

کے لئے اعلیٰ مستقبل پر اور دینا بہت بڑی طاقت ہے جبکہ وہ
گرنے کے بعد ایک سے ایک مہینوں کی تباہی تو مہلکی ہو گئی

کے کمرے میں ملیں۔ "اے اُن نے بے تکلفی سے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔
خاموشی سے اس کے ساتھ ہانپتا رہا۔"

کے لیے ایک بات اور بتا دوں کہ اس کے ساتھ چلتے

ہفتہ میں پانچ روزہ کوئی بھی کوشش نقصان دہ ہوگی۔ آہستہ آہستہ

نہ میرا ایک ہیٹ کے کچھ نفا میں اچھا دل تھا۔ قدور

جسٹ اور پشیمانانہ لہجہ میں کہتا ہے۔
 خدا کرے کہ یہاں سے آئی ہو۔

جی ہوا کہ میں نے مجھے اس بات سے آگاہ کر دیا تھا

10

[illegible][illegible][illegible]

یہ سب سے پہلے لکھا۔ بعد میں یہ لکھی کہ اوقات معذرت
کنیں اور پھر کہنے کے ساتھ تیار ہو کر تشریف لائیں۔ میں نے اسے دیکھ کر
چشمورہ لکھ کر دیں۔ ان نے کہا اور میں کھانے میں

[illegible]

پھر رات کو کابل اور پھر افغانستان میں چلے گئے۔
 یہ شہر چشتیہ گنجیہ تھا۔ چچا کا ایک بیٹا تھا اس کے نام سے کہلا
 ٹوٹ گیا کابل میں چلے گئے۔ وہ وہاں سے چلے گئے۔ وہاں سے چلے گئے۔
 یہ وہاں سے چلے گئے۔ وہ وہاں سے چلے گئے۔ وہ وہاں سے چلے گئے۔
 چچا نے کہا کہ اس کے نام سے کہلا۔ وہ وہاں سے چلے گئے۔
 رشتہ ہوا۔ چچا نے کہا۔

[illegible]

۱۰ این نوشته که بر این کاغذ نقل شده است
از دست خط شیخ ابوالخیر محمد بن علی
نقشبندی است که در این کتاب درج شده است
و این کتاب در این کتاب درج شده است

۱۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۲۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۳۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۴۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۵۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۶۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۷۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۸۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۹۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔
 ۱۰۔ جس سے پہلے اس کی تہی ہو جائے اور اس کی تہی نہ ہو۔

[illegible]

آپ نے مشرقی، مغربی اور وسطی ایشیائی
عالم کیوں کیا کن پانچوں مرقم ۶۰ سال تک حکومت کی

۱۔ اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کا دل بے اختیار کسی اور شخص کی طرف مائل ہو رہا ہے تو اسے یہ چاہیے کہ اسے اپنے دل کی طرف مائل کرنے کے لئے کوشش نہ کرے بلکہ اسے اپنے دل کی طرف مائل کرنے کے لئے کوشش نہ کرے بلکہ اسے اپنے دل کی طرف مائل کرنے کے لئے کوشش نہ کرے۔

[illegible][illegible]

فہم کیا کہ اگر وہ سب سے پہلے اپنے آپ کو دیکھ لیں تو ان کے دل میں
 ایک عجیب سی بات پیدا ہوگی کہ ان کے دل میں ایک عجیب سی بات پیدا ہوگی کہ
 ان کے دل میں ایک عجیب سی بات پیدا ہوگی کہ ان کے دل میں ایک عجیب سی بات پیدا ہوگی کہ

۱. حضرت زکریاؑ کی بیوی کو اولاد نہ تھی۔
۲. آدم علیہ السلام کی بیوی حواؑ تھی۔
۳. حضرت یونسؑ کی بیوی سہیلہؑ تھی۔

مستور - مستور ہوئی۔ وہاں سے کاشف کی پہچان ہو گئی۔

ਮੇਰੀ ਮਾਂ ਦੀ ਸ਼ਹੀਦੀ

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔

میرا دل کہیں آگیا ہے؟ میرا دل کہیں آگیا ہے؟

تو اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے ایک اور چیز لے کر آئے۔
تو اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے ایک اور چیز لے کر آئے۔

میری حالت کا ذکر آپ کو بھی کرنا چاہتا ہوں۔

[illegible]

یہودی کا انکار کہ یہ خدا ہے۔ یہودی نے یہودی کے لئے

مجلس ۱۰۰

کتاب الفرائض

نور محمد - اے میرے دوست! آج ہم ایک کام کیا

میں نے اس کو دیکھا ہے۔

کے لئے لگا اور پھر ان کے اسی کے کہا: پھر یہ
اور یہ طوطے کہتے ہیں: شکریہ ادا کرتے ہیں اور کہتے ہیں

على الوت عا

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

نہیں کیا۔ کہیں کسی چیز پر شہرت کی کوٹھڑی میں نہ بیٹھ گیا۔
 دنیا کو چھوڑ کر بیٹھ گیا۔ یہاں پر اس کا دل تھا۔ یہاں پر اس کا
 وقت تھا۔ اپنے گھر میں۔ لیکن یہ تھا کہ اس کا دل تھا۔ یہ تھا کہ
 کی کوٹھڑی میں نہ بیٹھ گیا۔ اسی وقت میں نے یہ کہہ دیا کہ اس کا دل
 ہے۔ میں نے اس کا دل کیا۔

۱۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۲۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۳۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۴۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۵۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۶۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۷۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۸۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۹۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے
 ۱۰۔ کوئی آدمی جو کہ اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے

ہنر و صلاحیت :-
 وہ پشاور میں رہا جس کے نزدیک پشاور میں رہا جس کے
 کو کس نے اپنے گھر میں لے کر آئے تھا جو کہ پشاور میں رہا جس کے
 بزرگوں کی تھی ۔ لیکن اب اس کا گھر ہے جس کے گھر میں رہا جس کے
 شیشے میں آئے ہیں وہاں کو کس :-
 ایک نوجوان لڑکی تھی ۔ اس کا گھر ہے جس کے گھر میں رہا جس کے
 میں بال بانی ہے ۔ اب اس کے گھر میں رہا جس کے گھر میں رہا جس کے
 ایک اب اس کے :-

کیرو - علم نجوم کا بلا شرکت غیرے عقیم باب۔
کیرو کی دو کتابیں جن کی ہمیشہ تائید رہی ہے۔
شائع کی ہیں آپ کمر بیچنے یا تحفہ کی لکیر دو اور
اپنے رفیقوں کے نام کے احوال سے قسمت کا
سکتے ہیں۔ تحفہ کی لکیریں - 801 علم الاحوال

۱۳۹
 ۱۳۹

[illegible]

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲

[illegible][illegible]

۱۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۲۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۳۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۴۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۵۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۶۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۷۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۸۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۹۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو
 ۱۰۔ یہی ہے جس نے اسے اور اس کے ہمراہیوں کو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible][illegible]

چند گوارہوں کے علاوہ تم نے بہت عرصہ وقت گزارا ہے۔ کاش مجھے ایسا
کوئی ہمدان اور سرپرست مل جائے جو نہ تم کو اپنی دیکھائی فراہم کرے
مجھے تو تہجاری قسمت پر شک آگیا ہے۔
میر نے اس بات کا کہیں کوئی چوتھا نہیں دیا۔ ہاں جس نے جو
لمحات کی تصویریں پیش کرنا شروع کر دیں۔ ان کی تصویریں
میر نے نظر کرنے والے پر چڑھا دیں اور کہتے تھے کہ تم نے ان کی تصویریں
جو میر نے تھیں۔ دوبارہ نظر آنے کے لئے۔ کسی کو بھی وہاں تھیں وہ
اگر ان کے ساتھ شہر کی شہر نہ ہوتی، ان کا وہ دلیل دیتے نہ ہوتا تو شاید
ان قانون کو یہ کہیں غلاموں نہ کرتا۔ ایسا سوانہ، اچھا اور طالع میری
شکل دیکھ رہا تھا!

پھر میری ذہنی اور طاقت کی طرف بھٹک گئی۔ اس شخص کو ملا
کار ڈھ بٹانے پر جس قدر مدت حاصل ہے۔ وہ نہیں آیا تھا تو میرے
چاؤں طرف انھیں بھی آگیا ہے۔ اور جب وہ آیا تو میرے کچھ ایک
جسٹس کو خواب بن گیا۔ اس کا راجہ تھا جسے کوئی پریشانی تھی۔ یہ بھی
جسٹس کو خواب بن گیا۔ سب کو ایک جیسے خواب تھا۔ اور اب اس خواب
آگے بڑھ گیا تھا۔ میں نے اس کو میری ساری اور طاقت کے لئے، ان کے احوال
وہ دیکھا۔ اس وقت ظاہر ہے طاقت زیادہ آگیا تھا۔ اس نے کہا۔
"میں طاقتوں میں نے تو جیسے پریشانی، یا ایک قلب تم سے
لے ایک خواب بن گئے تھے۔ مجھے امید نہیں تھی کہ وہ ان کے لئے کچھ
بھی تو کیے جیت اور وقت میں۔ تو میں میری پریشانی کا مذاق کیا ہے ہوا۔
وہ پریشانیوں کے باوجود مجھے تنہا رہنا تھا۔ جو ان بات
درست ہوئے ہیں وہاں وہاں آگیا۔ اور جو اس میں تھیں وہاں ہوسکتا تھا
مشکل کام نہیں تھا۔ میں تمہارے جس کی خوشی کے ہمارے تم تک پہنچ گیا۔
اگر تم خود ہی یہ اور آگے طاقتوں۔ تو یہ شاید۔"

اور طاقتوں کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ چند ساعت وہ فتنے سے بھولتا
رہا۔ پھر اس نے غرائی ہوئی آواز میں کہا۔ "یہ طاقتوں انہی دنیا میں وہاں چلنا
لیکن ملنے سے پہلے وہ اپنے دوست کی موت کا انتقام ضرور لیتا۔ اور انتقام
کیسا سہوتا۔ اس کے ہاتھ میں اب کچھ کتنا بیکار ہے جب کہ میرا دل خشک اور
ہو جائے انتقام لیتا رہتا۔ پھر میرا اب اس کو روکنا ہے۔ مجھے فتنہ
آگیا ہے۔ اور تم ان لوگوں کے خلاف کچھ کرنے کو کہتے ہو۔"

"ہاں۔ اب اس کو روکنا ہے۔ یہ گزری بات تھی۔ بھولے
ہوئے انسان ہیں۔ انھیں ذہن سے نکال دینا چاہیے۔ میں نے کہا
طاقت خاموش ہو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ٹیکسی ڈاؤر تھان کی خوبصورت
کوٹھی کے سامنے پہنچی گئی۔ اور ہم دونوں نیچے اتر گئے۔ طاقتوں نے مل ادا
کیا اور ہم ہمارا دل نظر میں لاتے ہوئے گیت پر ہونے لگے۔ "لٹا رہا رہا رہا
کی موجودگی کا احساس نہیں ہوتا تھا۔ گیت پر چرچا رہا موجود تھا اس نے نہیں
سوائے نظروں سے دیکھا۔

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ ایک بات ہے کہ اس طرح کے حالات
 میں وہ لوگ جو کہ اس طرح کے حالات میں
 کیوں نہ
 ایک ہی جگہ یہاں آئے تھے۔
 تم میں سے حالات۔ اس وقت یہ لوگ نہ جگہ
 ہو گئے۔

میرا دل تو میری زندگی میں آئی ہے۔ جب وہ تم سے پہنچا تو میری
 ہوا کا کہ۔ مگر یہ اس کے لئے ہے وہ ایک ہوس
 کی ہے وہ۔
 نہیں جانتے۔ مجھے کھانا کھانے کے لئے نہیں شادی
 کی تھی۔ اتنی ہی لڑکیاں میری زندگی میں آئی ہیں لیکن میری زندگی
 ان کا کیا حال ہے نہیں رہا ہے۔ میں تو اس کے تقدیر پر مشافہہ۔ اگر یہ
 کا ہوس نہ جانتا تو وہ انکار نہ کرتی۔ تم نے اس کی آنکھوں میں نہیں چھپا
 تھا۔ علامت اس کے ہر کمال والے مجھے ہوتے آئے ہاتھ۔ میں نے
 ہی ہوس نہ جانتی۔ رات کو تو میری کہ میرا ہے ہاں ہاں۔ آؤ میرے

۱۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۲۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۳۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۴۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۵۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۶۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۷۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۸۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۹۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔
 ۱۰۔ اے میرے بھائی! تو نے کیا سمجھا۔
 میں نہیں سمجھتا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔

۱۔ ملاوٹ نہ کیجی کہ غرضت سے گما اور اپنے کام
میں سے جیسے کہ ملے کر دیا۔ پھر مہینے کی شکل میں ہر ایک کو اپنے
سکون کی خاطر ملے۔ یہ اور وہی باتیں ہیں جو کہ گنہگار
وقت ملاوٹ میں ساتھ نہ ہوتا تو ان کے لئے ہرگز سے ملتا ہوا نہ ہوتا
ہو سکتا۔ لیکن اب میں ملاوٹ کی اس حرکت کے بارے میں
سوچ رہا ہوں کہ وہ کون سے حالات میں کافی اور نفع کی آئے۔ اگر
کیا یہاں خالی ہو گئے ہیں لیکن ملاوٹ نے مجھے کسی نرس نہ دے سکے۔ اور
پہلے ہی ملتا رہا۔ پھر ہم نرس کے گناہ نہ کہتے تھے کہ وہ نرس
اولی کے قریب سے گزرتے۔ جو تیرے قدم اٹھا کر ہمارا ہاتھ دیکھ
ملاوٹ نے اپنا ہاتھ اس کے جیسے کہ سامنے کر کے اور اور ہمارا
ہاتھ۔ اس سے نرس کو گوارا نہ ہوئے ملاوٹ کو دیکھا۔
۲۔ کیا بات ہے۔ اس سے تہمت نہیں پڑی۔

۱۔ اے - کوئی بات نہیں تو خیر - کچھ نہ ہو ہی
۲۔ اے - مہنت آئی تو تھری گئی - لیکن حالت کی کیا ہو
۳۔ اے - تو خیر میرا مشکل ہی گیا تھا - سو ہو گیا
۴۔ اے - یہ ہے کہ اس کا اس میں نہیں تھا - وہ حالت کی
۵۔ اے - اے -

۱۔ ملاقات - میں نے اس کا بازو پکڑ لیا۔
۲۔ کیا بات ہے؟ - ملاقات نے تکیوں لگا دیں مجھے دیکھا۔
۳۔ وہ اپنے موت مارا جاتے گا۔ سنو۔ نہ جانے کون ہے
اس شخص سے کہ کیا خوش ہے؟

پہلے دو۔ تم وہ کہہ چکے ہو کہ میری سلامت میں نوسل
 - طالت نے اپنا بازو چڑھاتے ہوئے کہا اور تیری صفات
 - میں جو اس کے کہے ہیں۔ کیوں اس وقت طالت ایک افسانہ
 - نے کہا۔ اس نے اپنا ہاتھ اس شخص کے چہرے کے سامنے رکھا۔ اور
 - نے تجھے سو سو سالہ عرصہ میں پہچان لیا۔ طالت نے کہا کہ
 - کی تو اسی انداز میں آگے بڑھ گیا۔ اس دور میں شخص کی شکل
 - (نکھتی تھی)۔

[illegible][illegible]

پہلے ہی پر ہوا۔
 وہ خود کو بوجھ بولیں لایا ہے چاروں کو گرفتار کر کے گیا اور
 خود تک قتل کر کے کہہ کر ان کے ہاتھ میں چھاپا بھی کر کے گیا۔
 ان کے پریشان ہونے کے اندر پھر وہ انہیں پہچانتے سے انکار کر دیں گے
 و اگر وہ کہے کہ اب سب کچھ ہے چاروں کے اندر ہوا

میں صرف یہ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص اس کے لئے دعا کرے تو اس کے لئے دعا کرے۔

یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو بے اختیار کر دے۔
 کیا مطلب؟! علامت رنگ اس کے گھٹنے کے رنگ
 میں گہرا ہونے سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ
 اپنے اس مقام میں نہیں ہو کر اپنے ساتھ رکھنے
 کے علاوہ اس کے ساتھ جاتے ہوئے تھا۔

ہو گیا تھا۔ اگلا کھانا کھا کر وہ اپنے کمرے میں آیا اور سو گیا۔

دیکھ کر وہ بڑھاپا کر گیا۔ لیکن طاقت نے اس شخص کے
کریا۔ پھر کیا تھا۔ وہ مرنے مارنے پر آمادہ ہو گیا۔ اور

[illegible]

۱۔ کوہ -؟ طاقت شکیب گری ساری دنیا کی طاقت ہے
 ۲۔ دیکھتے ہو پتھر کی اعلیٰ مگر کوئی ایک ایک پتھر میں کوئی
 یاد رکھ لیا ہے
 ۳۔ وہ خوش ہے طاقت لیکن ان کوئی کے ساتھ
 ۴۔ ملک حرم ملک لڑنے میں رکتے

وہ کیا اور اس کی طرف سے اسے روک دیا کہ اس کا علاقہ آج آفت
 کے لئے کھلا ہے۔

نوجوان سیکسٹھ فصل کی کٹائی کرتے تھے۔ پھر چار سو پونوں اور مینوں
طلابت نے اپنی لڑکیوں کی شکل میں دوست کی تھی۔
پہلے کرتے میں بیچ کر ان کے ایک گہری
کے اعتبارات دیکھنے کے قابل ہوں گے۔

اور وہ حقیقت دیکھ کر وہ کہنے لگا کہ
تجھے خونخوار کا قاتل عرفان اللہ جاوید کہہ گا
جس پر تیرے پاس ہر افکار کا مضمون مارنے کا
میں نے اپنے جیوں پر کھنکھار دیا ہے
تفصیل دے۔ پس کاہل اور غمگین ہوتے ہوئے تھا

یہاں وہ دونوں کے

باغچہ پر رسید
 طوالت ایک ایک خبر سن کر
 جو بھی خبر جو رسید ہر شکوک کی قیماں ان
 کوئی نہ واسطے

159

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اور کون سے وقت آتے ہیں۔ اس کے جواب میں کوئی اور نہیں
 شہنائی دے کر جو نہیں آتی۔ میں نے کہا کہ اگر کوئی آتا ہے تو آئے ہے
 بڑی بات۔ وہ آدمی اور کوئی اور نہ آتا ہے۔ لیکن وہ جسٹس کے پاس
 میں نے شہنائی دی۔ انھوں نے کہہ دیا کہ وہ آدمی کے دروازے سے باہر چلا گیا
 تھی۔ وہ بڑی طرح گریا اور دیکھا کہ اس نے کہا۔
 "اے۔ اے۔ اے۔" بڑی ہی بڑی آواز میں کہہ رہی
 تھیں۔ دیکھا کہ جسٹس کے سر پر پہنچ گئیں۔
 کیا ہوا کیا ہوا۔ وہ انھیں جھینٹو جھینٹو کر رہے تھے
 انھیں بچ گئی۔ اے بال بال بچ گئی۔ لاٹھی بال کرانے لگے
 ہوئے ہوئے۔
 ہوا کیا۔ انھوں نے دیکھ کر کہ جسٹس کے پاس سے
 فرار۔ ہاتھ اگر میں اٹھ دوں تو کھڑے ہو جائے گا۔ وہاں
 تو فرار ہی نہیں ہے۔ دھڑکی ہوئی زینہ لگا رہی ہے۔
 ہاتھ ڈم۔ ہاتھ کی حرکت کر رہی۔
 وہاں۔ اگر آگے نہ آتے تو یہ یہ ہوتا۔ بڑی ہی کہہ رہے تھے
 بیٹے بہا تھا۔
 دیکھ لگے ہیں۔ نہتے۔ ایک تو۔ انھوں نے حرکت کرنا
 دیکھ کر کہ۔ اور دیکھ کر کہ وہ دم کے قریب پہنچ کر کہ دروازہ
 کھولا۔ پھر ایک کر رہی۔
 ہوا کا دھڑکنا۔ یہ کہہ رہے۔ یہ کہہ رہے۔
 کیا۔ لاٹھی بال بچ گئی۔ انھوں نے خود کو اور اس کے
 کی طرف دیکھا۔ دوسری طرف بھی۔ وہ دم کی طرف بھاگ رہی تھی۔ یہ وہی جہت
 آتے ہوئے۔
 دیکھ لگے کہ وہ دم ہو رہی ہیں۔ یہ کہہ رہے۔ تو ہے۔
 وہ بڑی ہی آواز کر رہی۔ انھوں نے دیکھ کر کہ وہ دم کی طرف
 گئی تھی۔
 آپ دیکھیں۔ آگ لگ گئی۔ وہ خود کو اپنا نشانہ بن رہی تھی
 اس نے جسٹس کے پاس سے گزرتے ہوئے۔
 اے کہہ رہے۔ یہ کہہ رہی۔ یہ کہہ رہی۔ یہ کہہ رہی۔
 کوئی نہ کہہ رہے۔ لاٹھی بال نے کہہ رہی۔ یہ کہہ رہی۔ یہ کہہ رہی۔
 ہنگامہ۔ یہ کہہ رہا تھا۔ تم لوگوں کو کھیت دے۔
 انھیں۔ آپ کو یہ نشانہ بن رہی ہیں۔ ہاتھ کی حرکت
 دیکھ کر کہ۔ یہ کہہ رہی ہاتھ کی حرکت کر رہی۔ دیکھ کر کہ
 پراگشہ۔ دوسری طرف دیکھا کہ وہاں سے جا رہی تھی۔ یہ کہہ رہی
 اندر داخل ہو کر دروازہ بند کر دیا۔ یہ کہہ رہی ہاتھ کی حرکت
 یہ کہہ رہی۔ میں نے طاقت کی طرف دیکھا کہ وہاں سے یہ کہہ رہی
 گونگ نکلتے۔ یہ کہہ رہا تھا۔ یہ کہہ رہا تھا کہ وہاں سے یہ کہہ رہی

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۲۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۳۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۴۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۵۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۶۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۷۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۸۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۹۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔
 ۱۰۔ یہ کہنے کے لئے کہ اگر وہ اپنی جان بچا کر چلا جائے
 تو اس کی جان بچا کر چلا جائے۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۹۴

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

پھر ایک بے چارے کا خواب بولا میں داخل ہوں تو گڑھا
پورا محل استقبال کو آٹھ آیا تھا۔ تو صاحب نے بھی شاید گڑھا شام

وہ جس نے کہا تھا۔ خدا کا نام کی پشیمانی ہے جس نے
 لاکھوں کے لئے خلافت کے لئے خوب سیار کیا ہے
 اور یہ ہے کہ میرزا شاہ کے موت کے بعد وہ نے اپنے بھائی
 کو جیسا کہ ہے۔ خلافت کی تواریخ کی شہزادوں کی سی تھی اور
 وہ جیسا کہ ہے۔ خلافت کے لئے وہ نے کئی کئی بار
 اور ان میں سے ایک کی کوئی کہہ رہا تھا۔ اب جیسا کہ ہے۔
 اور خلافت کو جس نے۔ اصل کی کو جس نے جیسا کہ ہے۔
 اور وہ جس نے کہہ رہا ہے۔ اور وہ جس نے کہہ رہا ہے۔
 کے لئے کہہ رہا ہے۔ اور وہ جس نے کہہ رہا ہے۔
 اور وہ جس نے کہہ رہا ہے۔ اور وہ جس نے کہہ رہا ہے۔

[illegible]

دوسری خوش قسمتی کی انتہا ہے۔ آٹھ ان کو فوج کی مدد
 دے دی گئی ہے۔ انھوں نے کہا: کیونکہ ہم ان کی طرف متوجہ تھے اس لئے
 یہاں اور نصرت وغیرہ کے چاروں کا ہاتھ بٹنے کا موقع نہیں مل سکا۔
 بہر حال۔ ان کی فوج بھی گئی۔ ان کو ان کے ایک چار
 گروپ سے ہمارا تعاقب کرایا گیا۔ یہ گروپ سیم وغیرہ بھی تھے۔ یہ
 سیم نصرت اور مدنی کی شکل بھی رکھتی۔ ان کی انھیں دھت سے
 مرنے والی تھیں۔

اور وہ ۔۔۔ ان غلوں سے تو ایسا اتفاق کے تحت طاقت
میں ہے ۔۔۔ طاقتوں میں سے جو ان میں۔

اسے کہاں، اور اسے حیرت سے بولے۔
 "ٹریڈ میں۔ ہم لوگ فائوٹھی سے چلے آ رہے تھے۔
 یہ مال ہمارے کوئی موجود تھے۔ بہر حال ٹریڈ کے کیا ٹرنش میں یہ ناکوئی
 چند اور خواتین کے ساتھ موجود تھیں۔ مگر کس کا تعلق؟
 "اوسے میں بیٹے۔ آپ نے ہم سے ترکہ بھی نہیں لیا؟
 لیکن میں نے اس کے خاص ہی وقت نہیں تھے۔ بہر حال ہم نے کوئی مال

وہاں پہلے جانی حالت کے رشتہ کی کیا ہے
مستحق استقامت کی قسمیں اور کلام عربی اور ملیا قصہ
اور کلامات کے وہ حصے تمام ہیں اور کلام عربی کے کلام عربی
نے ان کے مشاعرہ کی قسمیں۔ کلام عربی کے کلام عربی
وہاں اسے جانے کے وقت مل گیا۔

[illegible]

یہاں کوئی اعلیٰ برائی موجود ہے۔

”ہوئی۔“ قیاب صاحب شہزادہ سے بیچے میں ہو گئے۔
گوشتی ساریہ حضور شہزادہ کے شایان شان نہیں ہے۔“
”اے نہیں۔ یہ کیا فرما رہے ہیں آپ لڑا صاحب عادت
ہوئی سے ہوئی۔“

جیسے عالمی مسرت ہوتی اگر آپ یہاں کہہ دیتے تو فرقہ
میں لوٹ آپ کی تحریف کا احساس ہے۔ مگر آپ کی
جست سے بڑھ کر صداقت ادا کیا ہو سکتی تھی۔

آپ کے قریب سے میری عزت شروع ہو جائے گی۔ دعوت کو
ملے گی۔ کیا شہزادہ عادل میری یہ دعوت بھی قبول کر لیں گے؟
ہرگز نہیں۔ جب تک آپ حکم دیا ہے۔ بلاشبہ جیسے

۲۔ طاہریت میں آلیا تھا۔ واسطی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوا تھا۔
تقریر و گرام میں شامل تھی۔ چنانچہ ہم خوب صاحب کے یہاں

چلے گئے بعد نواب صلیب نے اہل خانہ ان کی سے کچھ
کو جانے اور چھین گیا اور خود انتظامات کرنے طے گئے۔ وہ اپنی

یہی حکم قیام کا اشتغال کرنا چاہتے تھے تاکہ کوئی گھبرائو نہ ہو۔
صاحبِ قداست پہنچے۔ لیکن ہر شخص ضرورت کے مطابق ایک
- نوایاب نے بھی تصویر کے لئے اپنی قدامت کو پیش کیا

— میں تو یوں بھی بے پروا تھی۔ لیکن ان کے خاندان کی
آین بھی طاقت کے اور وسیع سامنے آگئی تھیں!

[illegible]

جس سوال کیلئے
ان دونوں میں صرف میں دین کا فرق ہے۔ یہ ہیں جن کو
قرآن میں دلائل دیئے گئے ہیں۔ کون ہیں؟
میں دلائل۔ ایک سفاقیوں میں یہ کیسے نکال دے؟ ہرگز نہیں کرتے

وہاں پر شہر کے لیے ایک عمارت تعمیر کی گئی۔
 یہاں پر ایک عمارت تعمیر کی گئی۔
 یہاں پر ایک عمارت تعمیر کی گئی۔

۱۔ ایک سو اکتیس۔ ۲۔ بڑی بیک کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں۔
۳۔ ایک سو اکتیس۔ ۴۔ بڑی بیک کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں۔

وہی ہاں سب ہم دہاں سے ملے تو ایک سو اکتیس ہی ہو گئے۔
 اب کہ زیادہ ہوں تو میں معلوم نہیں کہ غلطی کے نہایت

ہے کہا۔ پہنے کی میز پر کھڑے ہو کر اس کی باتیں
 کر کے اس کی باتوں کو اس کی باتوں سے مل گئی۔
 وہ کہنے لگا: "میں نے اس کی باتوں سے مل گئی۔"

پیش کے معاملات جو مجھے ہیں شہزادہ سام و عادل۔

کی طرف تشریح کرتے ہوئے کہ اگر کوئی شخص اس طرح کے کاموں میں مصروف ہو جائے تو اس کی زندگی برباد ہو جائے گی۔

رات گئے تو صاحب سے جان چسولی۔ رات

ان کے لیے یہی نیکامیوں سے طاقت کو دیکھا تھا۔ لیکن ان
مفسد واقعہ میں قطب بر حال پر طاقت نے آرام کی خبر

امروز کباب خوردم و ان کی عرابه ها با دست و پاهای گرسنه

کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان

وایا که این است که در این کتاب
فراست بر این کتاب است

و اسی دولت قلمی که در این کتاب است
دولت است که با دست خود پدید آمده است
و کیا با دست خداوند است
و گویا که اسی دولت است که در این کتاب است

[illegible]

وہ بھی سب بولیں کہ تم اعلیٰ میں۔ یہ اہلیت خود چھوڑنا ہے۔
 وہ قسمت جس سے وہ ہے۔
 ہونا ہے۔ یہ مبالغہ اس سے طاقتور کہ جس سے
 پہلے ہی میں ہی اس کے گئی۔

کرنا چاہئے گا۔

ہم ہی کسی کو پسند کرے۔ تو تم کو پسند کرے۔
ہے۔ وہ تم کو پسند کرے۔

جیکو جھوٹا ہو گیا۔
 وہ اس نے خوب دیکھا ہے۔

کبریا کی مہربانی سے ہوا ہے۔

ابھی چند منٹ کے بعد میں ایک کام خود کر رہا تھا۔

ایک دفعہ
کھانا کھا
نہا سکی۔
اور باہر نکل گیا۔
کہاں ہے۔ یعنی وہ ہم سے کتنی دور ہے۔
مفتور لگاؤ۔ لیکن امتیاز ہے۔

۱۶۵

تم کو وہی غفلت سے روک دے کہ تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔
تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔ تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔
تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔ تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔
تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔ تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔
تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔ تم نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا ہے۔

مکتوبہ - آپ نے اپنی بات کی جیسے حالت نے
 گدڑ میں غارتگی کی ضرورت کو سمجھا دیا۔ اور آپ نے
 اپنے جہان میں تاشکی کی ضرورت کو سمجھا دیا۔ اور آپ نے
 گدڑ میں غارتگی کی ضرورت کو سمجھا دیا۔ اور آپ نے
 اپنے جہان میں تاشکی کی ضرورت کو سمجھا دیا۔ اور آپ نے

سید احمد علی کی ان کیوں کا کوئی بے خوفی کا تھا۔ وہ
 کر کے دیکھ کر کہہ رہی تھیں۔ تو اسے جواب میں نے گھبراہٹ سے دیا
 کہ شہادت ہے۔ پہلے اس نے وہ منورہ جس کے تو قریب میں اس کا تھا۔
 اس وقت وہ بہت خوش مزاج معلوم ہو رہا تھا۔ پھر اس نے
 کہ اسے فراموش نہ پائی۔ اور خاص طور سے یہیں سے اسے جواب دیا کہ
 یہ سب کچھ ہے۔ تم جلد ہی میرے ساتھ جاتے ہو۔ اس کے منورہ
 کی مدد سے اس کی ذمہ داری تو خاص طور سے مقرر ہوئی ہے۔
 اس کے جواب کے جواب میں اس نے منورہ کو کہا۔

ہاں۔ ہاں میں نے سناؤں گے کہ وہ اس وقت تک
کے لیے میں کوئی نصیحت نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی یہ
اساں ہو کہ شاعر غفر پر اور کا پتہ بھاری ہے۔

ماترہم کو کیا۔ ان صاحب نے لازم کو جو کہ درت کی
اکبر پور کا وہ جو متوی کر دیا تھا ان ہی ہوگا۔ کیونکہ وہ ان کے
ہاتھ سے دی ہے۔ پھر انھوں نے بتایا کہ انھیں ایک مقررہ کام
دیا گیا ہے اگر پور جانا تھا جس کے لئے مقرر کر دیا گیا تھا۔ لیکن اب
مقرر کی اجازت سے وہ وہاں جا رہے ہیں۔

آپ بڑے اہمیتان سے جاتے۔ اور تمام کام کر کے
آئے۔ طاہرہ نے کہا اور ہم دونوں اپنے گھر میں واپس آ گئے۔
تو آخر تم نے اپنا کام کر لی کیا۔ ہمیں نے کہا۔
ہاں یار۔ مگر یہ لوگ کچھ غصہ و غم ہوتے ہیں۔

۱۰۔ اس کو جو شمشیر تو ایسا ہے؟
۱۱۔ ہر کتاب ہے۔ دیکھیں اس کے کیا فرق پڑتے ہیں۔
۱۲۔ کمال اللہ میں سکرانے لگا۔

۱۰۔ انہیں گھولنا ہے جو — میں اپنے صوفے پر قائم ہوں۔ ۱۱۔
طاقتِ گرم ہوتے ہوئے بولا۔ اور میں اسے ہنس بڑا۔

16A

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

تقریباً ایک لاکھ روپے کے اندر ہے۔ یہ تمام رقمیں جو کہ
پولیسٹریکس کے نام سے جلائی گئی ہیں۔ یہ تمام رقمیں جو کہ
تقریباً ایک لاکھ روپے کے اندر ہے۔ یہ تمام رقمیں جو کہ
پولیسٹریکس کے نام سے جلائی گئی ہیں۔ یہ تمام رقمیں جو کہ

وہ نہیں آتے۔

اور ان کی شہریت کی وضاحت کی گئی ہے۔

والتا اھیں کی کش فرمایا لئی ہے۔ میں نے
کہ میں ایک بار آپ کے بیان غور کروں گا۔
تو آپ بلاکسٹ کے لئے

۱۰۰ شایه انصاف پر چل گیا ہے جسی وہ پیشتر
 ۱۰۱ انصاف پر چل گیا ہے تو انصاف پر چل گیا ہے
 ۱۰۲ انصاف پر چل گیا ہے تو انصاف پر چل گیا ہے
 ۱۰۳ انصاف پر چل گیا ہے تو انصاف پر چل گیا ہے

اور اس کی حیثیت میں آپ شہید ہو گئے۔ لیکن اس کے بعد بھی اس کی حیثیت کی وجہ سے۔ اور اس کے بعد بھی اس کی حیثیت کی وجہ سے۔ اور اس کے بعد بھی اس کی حیثیت کی وجہ سے۔

آپ اب ہیں بے وقوف نہیں رہا کیے شہر و دیار
بے وقوف - یہ غلامی جو ساری کتب کا گھر ہے

میری سات پشون کو گھایاں دیتی۔ کچھ ٹھوکر لگ

۱۰۰۰ روپے
 ۱۰۰۰ روپے
 ۱۰۰۰ روپے

۱۔ میں نے کہا۔ میرا مذاق اڑا رہی ہیں۔ میرا دل ان سے
 ۲۔ اب آپ میرا مذاق اڑا رہی ہیں۔ میرا دل ان سے
 ۳۔ اب آپ میرا مذاق اڑا رہی ہیں۔ میرا دل ان سے
 ۴۔ اب آپ میرا مذاق اڑا رہی ہیں۔ میرا دل ان سے

میں نے کہا: "اگر آپ کو یہ سب سنا کر ہنس رہے ہیں تو کیا تھا۔!"
 اس کے بعد وہ نے کہا: "اگر آپ کو یہ سنا کر ہنس رہے ہیں تو کیا تھا۔!"
 میں نے کہا: "اگر آپ کو یہ سنا کر ہنس رہے ہیں تو کیا تھا۔!"
 اس کے بعد وہ نے کہا: "اگر آپ کو یہ سنا کر ہنس رہے ہیں تو کیا تھا۔!"

آپ نے یہاں کیا کیا ہے؟ میں نے کہا۔
 کیا آپ کو لگا کہ میں اس شان انسان نہیں ہوں؟ صرف والدہ
 میں نے اپنی لگاؤ کی بات نہیں کی تھی۔ والدہ
 میں نے یہاں کیا کیا دیکھ لیا۔ اس کے بعد
 والدہ کی بات کی تھی۔ آپ نے یہاں کیا کیا دیکھ لیا۔
 والدہ کی بات کی تھی۔ آپ نے یہاں کیا کیا دیکھ لیا۔

[illegible]

وہ کہتا تھا۔ جو کائنات پر قابو ہے۔ اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اس کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔ آئندہ ایسی حرکت نہیں ہوگی۔ جس ایک بار کائنات کو بدل دے۔ اس کا نام کیا ہے؟

۱۰۰ - حضرت علیؓ سے بولا۔
 میرے نوکے نہیں کہا شہزادہ منصور :- "روحی بولی۔"
 پھر ہو کر کیا ہو گیا۔ ۱۰۱
 کہتے ہیں کہ اس کے پاس میں علوم ہوا ہے اپنے کسے

چاہ کر رہی تھی۔ اس وقت بھی بڑی شکل سے ٹھکی ہوئی۔
 اسے دیکھ کر فریاد برپا ہوئی آئی میں نے روٹی کے کھانا ۱۱ رطل کا
 کھانا کھا کر دیا۔ کیوں کاتب رہی ہو۔؟
 یہ کہ وہ سب صاف کر دے۔ بڑی لالچی ہوئی تھی۔

۱۰- پراگشور: میں تہاڑی شکاری کی بات سن چکی کہنے آیا ہوں

140

آشوتھ کی ہے۔
 (۱) براہمنوں نے آتش تپا۔ ایک لمحے کے لئے آتش اور
 آتشا ہول سے طاقت کو رکھ لیا۔ اور پھر اسی سے برہمن۔ جو خدا چاہتا تھا
 جیسے مہرمان کراد۔
 تو کہ آتش خدا کی ہو گیا برا۔ یہ سب سے پہلے ہی۔

• محبوب کو پہنچا دیا۔ ہاتھ - اس بڑھاپے میں چلنے کی
 تکرار کو شہزادے میں گروا کر تاراج کر دیا۔
 • حاملہ - میں نے طاقت کو اتنے جوتے کہا تھا کہ میں یہ
 سادی بوا کو پریشان کر رہا ہوں۔ عجیب و غریب تمہاری تفریح سے جڑی
 کا ایک لفظ بھی نہ لگا۔

آپ سے تجنیس کی دعائی کا پتا ہوں برا۔ عطا کرتے ہو گا۔
اے۔ ہوا کو کھنکھاتے ہوئے سے پہلے لکھا۔ مجھے دیکھو
مت کرے میاں۔ اتنے بڑے آدمی کو کہ دعائی مانگتے ہو۔ اللہ تعالیٰ
عز و جل کے۔

اور وہ شادی کی بات کیا کر رہی تھی۔ یہی تو ہے کہ
 بچہ جسے بڑی خوشی ہوئی تھی۔ نصرت نے کہا۔
 تو خوش ہو کر شریعہ سے اس بچہ کے لیے رازق لگائی
 ہے یہی بات تھی۔ اس کو صدمہ سے گذر رہی ہے۔ اور اللہ پر مکتبہ
 کو تیرا دھرم ہے تو کیا کرنا ہے۔

ہو گیا اور کچھ دیر بعد ہی اس کی موت ہو گئی۔ لیکن پھر اس کی لگاؤ ہم دونوں پر پڑ گئی۔ وہ جلد سے خاموش ہو گئی۔ تو میں کہنے لگا: "یہ کیا ہے؟" اس نے کہا: "میرے پاس ایک چیز ہے۔" اس نے کہا: "میرے پاس ایک چیز ہے۔" اس نے کہا: "میرے پاس ایک چیز ہے۔"

پھر وہ باہر نکل کر جہاں گئی تو مجھے پکار کر بلایا۔ میںیں نصرت
نے تماشا نہیں دیا نصرتیں۔ طاہرہ جیرونگا بولتے ہیں کہ وہ
یہ تو کچھ نہیں تھا۔ طاہرہ نے شانے ملا کر کہا کہ وہ کچھ نہیں
آپ کہلاتے تھے۔

میں نے اس کو کہہ دیا کہ یہ تو جیسا کہ تم نے فرمایا ہے۔

سب سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ سب کچھ
میں نے اپنے دل سے لکھا ہے۔

۱۷۹

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۰۰۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ خدا سے چھوٹے ہیں۔
 ۱۰۱۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۰۲۔ تو ہم جہنم میں جا رہے ہیں۔
 ۱۰۳۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۰۴۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۰۵۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۰۶۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۰۷۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۰۸۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۰۹۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۰۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔

۱۱۱۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۲۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۳۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۴۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۵۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۶۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۷۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۸۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۱۹۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۰۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔

۱۲۱۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۲۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۳۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۴۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۵۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۶۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۷۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۸۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۲۹۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۰۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔

۱۳۱۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۲۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۳۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۴۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۵۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۶۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۷۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۸۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۳۹۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔
 ۱۴۰۔ ان کی باتیں بے فائدہ ہیں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

محلہ کے نام سے
کچھ لکھ کر دیا گیا ہے۔

۱۲۰۰

۱۲۰۱

۱۲۰۲

۱۲۰۳

۱۲۰۴

۱۲۰۵

۱۲۰۶

۱۲۰۷

۱۲۰۸

۱۲۰۹

۱۲۱۰

۱۲۱۱

۱۲۱۲

۱۲۱۳

۱۲۱۴

۱۲۱۵

۱۲۱۶

۱۲۱۷

۱۲۱۸

۱۲۱۹

۱۲۲۰

۱۲۲۱

۱۲۲۲

۱۲۲۳

۱۲۲۴

۱۲۲۵

۱۲۲۶

۱۲۲۷

۱۲۲۸

۱۲۲۹

۱۲۳۰

۱۲۳۱

۱۲۳۲

۱۲۳۳

۱۲۳۴

۱۲۳۵

۱۲۳۶

۱۲۳۷

۱۲۳۸

۱۲۳۹

۱۲۴۰

۱۲۴۱

۱۲۴۲

۱۲۴۳

۱۲۴۴

۱۲۴۵

۱۲۴۶

۱۲۴۷

۱۲۴۸

۱۲۴۹

۱۲۵۰

۱۲۵۱

۱۲۵۲

۱۲۵۳

۱۲۵۴

۱۲۵۵

۱۲۵۶

۱۲۵۷

۱۲۵۸

۱۲۵۹

۱۲۶۰

۱۲۶۱

۱۲۶۲

۱۲۶۳

۱۲۶۴

۱۲۶۵

۱۲۶۶

۱۲۶۷

۱۲۶۸

۱۲۶۹

۱۲۷۰

۱۲۷۱

۱۲۷۲

۱۲۷۳

۱۲۷۴

۱۲۷۵

۱۲۷۶

۱۲۷۷

۱۲۷۸

۱۲۷۹

۱۲۸۰

۱۲۸۱

۱۲۸۲

۱۲۸۳

۱۲۸۴

۱۲۸۵

۱۲۸۶

۱۲۸۷

۱۲۸۸

۱۲۸۹

۱۲۹۰

۱۲۹۱

۱۲۹۲

۱۲۹۳

۱۲۹۴

۱۲۹۵

۱۲۹۶

۱۲۹۷

۱۲۹۸

۱۲۹۹

۱۳۰۰

۱۳۰۱

۱۳۰۲

۱۳۰۳

۱۳۰۴

۱۳۰۵

۱۳۰۶

۱۳۰۷

۱۳۰۸

۱۳۰۹

۱۳۱۰

۱۳۱۱

۱۳۱۲

۱۳۱۳

۱۳۱۴

۱۳۱۵

۱۳۱۶

۱۳۱۷

۱۳۱۸

۱۳۱۹

۱۳۲۰

۱۳۲۱

۱۳۲۲

۱۳۲۳

۱۳۲۴

۱۳۲۵

۱۳۲۶

۱۳۲۷

۱۳۲۸

۱۳۲۹

۱۳۳۰

۱۳۳۱

۱۳۳۲

۱۳۳۳

۱۳۳۴

۱۳۳۵

۱۳۳۶

۱۳۳۷

۱۳۳۸

۱۳۳۹

۱۳۴۰

۱۳۴۱

۱۳۴۲

۱۳۴۳

۱۳۴۴

۱۳۴۵

۱۳۴۶

۱۳۴۷

۱۳۴۸

۱۳۴۹

۱۳۵۰

۱۳۵۱

۱۳۵۲

۱۳۵۳

۱۳۵۴

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۲۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۳۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۴۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۵۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۶۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۷۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۸۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۹۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔
 ۱۰۔ انا ہی ہوں۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔ میری ہی ہے۔

[illegible]

شماره شصت و یک

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۔ یہاں ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۲۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۳۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۴۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۵۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۶۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۷۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۸۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۹۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔
 ۱۰۔ ہر ایک کو اس کا حق ملے گا۔

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

ایسا خیال بدو قہمی روز تو نکلتا ہی نہیں ہے۔ اسی لوگوں کو کہنا ہے
بازہ خوشیاں مل ہی ہیں۔ ہمارے جاننے سے غم نہ ہو جو کہ اس لئے فوری غم نہ ہے۔

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

اور اسے آٹھ گھنٹے میں ڈال دو۔ وہ چھپ چکا۔ بارگہ نزار کی
دائرہ کی گھبراہٹ اور ہجوم کو ان کی طرف متوجہ کر کے بولا۔ آپ کو شک ہے۔ ہم
کیسے جانتے ہیں۔
میں بھی گھوڑے پر چھپوں گی نا صاحب۔ کیا آپ کا گھوڑا ایسا
وہلے بھالے سنا ہے؟ وہ شیشے کے گوتے سے طالعوت کو دیکھا۔ اسے
اس کی شیت ایک لمبے وقت الٹا کی گئی تھی۔ یہی سبب طالعوت ہی
تیار میں آ گیا تھا۔ وہ ایک گھنٹے پر سواریا اور وہ شیشے اس کی طرف
توجہ دیا۔ وہ شیشہ طالعوت کے سینے سے اس وقت نکلا کہ گھوڑا اور چھپ چکی
کو اپنے گھوڑے پر سوار کیا۔
میکس میں آ جاؤ شیشہ۔ آج شو گئے تھے۔ ڈائریجٹ کر گیا۔ اور
شیشہ ٹرانس پار کر گیا۔ یہی سبب وہ شیشہ ہی کام کرنے پر رضامند ہو گیا
تھیں۔ تو پھر اور کون کام کر سکتا تھا۔ ہمارے گھوڑے کیسے کی طالعوت وہ
نے طالعوت کے ذریعے لگے تھے۔ اور اب تقنی طور پر اسے اور بھی
سہل کرنے والے تھے۔!



بجائت بجائت
جس کی طرف آں پہاں کی اہمیت سے کوئی اٹکار کر سکتا ہے وہ خود تو ہم درجہ
کو معلوم ہو چکا تھا کہ نوب رمانوز لیٹین اسپانی ہونا اور اگر اسی شخصہ کی تھی تو
یہ کہیں نفاذ ایس تھے۔

ہمیں نیکو کام شکر گزار بننے میں پانی بھریا تھا۔ اہم

معاذ اللہ کہ اس قدر بے رحمی ہو۔ یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
آج کے دن اور اس کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
خود میرا، اور یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
بہرحال اس کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
مہربانی کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
انسان کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
نئے کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
پہلے کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
تعمیر کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
تعمیر کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
اور اس کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
اور اس کے بعد یہ کہ کھڑی حکمت سے یہ حق ہو کہ اس کے بعد
چاہتی تھیں۔

[illegible]

۱۔ ہاں۔ اے میرا داماد! صاحب کے قصور کو برا نہ کہو۔
 ۲۔ سیکڑی۔ اے داماد! اپنے لیے اتنا زور نہ دو۔
 ۳۔ اے صاحب! میں نے رات کے سائے گروہ جھکادی۔
 ۴۔ جیسٹ ساتھ تو۔ اے داماد! یہ شکم دیا۔ اور میں نہ شیلہ۔
 ۵۔ مہر لگا ہوں تھے۔ اور حال میں اے صاحب کے ملک کو کیسے مال
 تھا۔ چنانچہ میں بھی اے کے ساتھ ہی رہا۔ شیلہ کے نور و نور میں یہ میرا نام
 میں نہ شیلہ نے قصور کیا ہے کہنے اپنے پرگام میں بدیہی کہی تھی۔

ایک کریمہ بڑی بانی، جن کی عیسیٰ مسیح سے تعلق
 پہلے سے باقی تھا، ایک آگے سے ایک گاتے روز تھیں، ان کے
 سب باری کچھ بڑی تھی۔ ہم لوگوں کو دیکھ کر جو کہہ رہے تھے، اچھا
 مہیں۔ "ہمیری بڑی بانی، اس کے شیشیائے تعارف کراہی بڑی
 سے ہم دونوں کو گھسیڑی تھیں۔ اور تانی۔ یہ نواب رانا عیسیٰ

مجاہد

۸ حصوں میں مکمل

وہ کہانی جسے آپ کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔
ملی یار خاں کی تہلکہ خیز داستان، آزمائش کی کڑی دھوپ
میں ایک چائناز مجاہد کی سرگزشت، ایک راندہ درگاہ قوم کی
عیاریوں کا ظلم خانہ، ایک ٹھکرائے ہوئے قبیلے کی
دشمنوں کا خون رنگ فسانہ۔ منظر عام پر آنے کیلئے بے قرار ہے۔

قیمت فی حصہ رف: =/45 قیمت فی حصہ مجلد: =/60

خوف، پر اسرار اور مادرانی واقعات پر مبنی ایک
دلچسپ داستان، ایک ایسے جن کی کہانی جو ایک
حسین و جمیل لڑکی کی زلف کا اسیر ہو گیا تھا۔

۲ حصوں میں مکمل خالی گھر

انوار علیگی کی قلم کا جادو۔ بہت جلد جلوہ گر ہو رہا ہے۔

قیمت فی حصہ رف: =/40 قیمت فی حصہ مجلد: =/50

پراسرار داستان

خوف، پر اسرار اور ماروائی واقعات پر مبنی ایک اور
دلچسپ داستان، ہوشربا اور خالی گھر کے خالق،
انوار علیگی کی قلم سے ایک ایسی ناقابل فراموش
سرگزشت بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

ایک ہی حصہ میں مکمل قیمت رف: =/45 قیمت مجلد: =/60

ایم اے راحت کا ایک اور تہلکہ خیز ناول
پراسرار، طعز و مزاح اور جاسوسی کہانیوں کے
پرستاروں کیلئے تحفہ۔ یہ تین شیطان کون تھے
ایک ایسی دلچسپ داستان جسے آپ نے آ
تک نہ پڑھا ہو گا۔ بہت جلد جلوہ گر ہو رہا ہے۔

تین حصوں میں مکمل شیطان

قیمت فی حصہ رف: =/40 قیمت فی حصہ مجلد: =/50

کتاب والا 2794، گلی جھوت والا، ہراڑی بھوجلہ، دہلی۔ 2006

انوار میں کہا۔

انوار علیگی نے اپنے ناول میں ایک نیا اور دلچسپ
موضوع پیش کیا ہے۔ ایک ایسی کہانی جس میں
خوف، دلچسپی اور واقعات کا ایک خوبصورت
مکس مل گیا ہے۔ انوار علیگی کی قلم کا جادو
بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

انوار علیگی نے اپنے ناول میں ایک نیا اور دلچسپ
موضوع پیش کیا ہے۔ ایک ایسی کہانی جس میں
خوف، دلچسپی اور واقعات کا ایک خوبصورت
مکس مل گیا ہے۔ انوار علیگی کی قلم کا جادو
بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

انوار علیگی نے اپنے ناول میں ایک نیا اور دلچسپ
موضوع پیش کیا ہے۔ ایک ایسی کہانی جس میں
خوف، دلچسپی اور واقعات کا ایک خوبصورت
مکس مل گیا ہے۔ انوار علیگی کی قلم کا جادو
بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

انوار علیگی نے اپنے ناول میں ایک نیا اور دلچسپ
موضوع پیش کیا ہے۔ ایک ایسی کہانی جس میں
خوف، دلچسپی اور واقعات کا ایک خوبصورت
مکس مل گیا ہے۔ انوار علیگی کی قلم کا جادو
بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

انوار علیگی نے اپنے ناول میں ایک نیا اور دلچسپ
موضوع پیش کیا ہے۔ ایک ایسی کہانی جس میں
خوف، دلچسپی اور واقعات کا ایک خوبصورت
مکس مل گیا ہے۔ انوار علیگی کی قلم کا جادو
بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

انوار علیگی نے اپنے ناول میں ایک نیا اور دلچسپ
موضوع پیش کیا ہے۔ ایک ایسی کہانی جس میں
خوف، دلچسپی اور واقعات کا ایک خوبصورت
مکس مل گیا ہے۔ انوار علیگی کی قلم کا جادو
بہت جلد جلوہ گر ہونے کیلئے تیار ہے۔

[illegible]

۱۔ ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی چسبائی ہے جس پر "میرا نام" لکھا ہوا ہے۔
 ۲۔ ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی چسبائی ہے جس پر "میرا نام" لکھا ہوا ہے۔
 ۳۔ ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی چسبائی ہے جس پر "میرا نام" لکھا ہوا ہے۔

۱۔ خلیفہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے حضرت علیؓ سے
 شکر و تحنن لیا۔ تم میرا صاحب ہو۔ مجھے شکر و تحنن دینا کہ میں نے
 سے شکر و تحنن لیا۔ تم میرا صاحب ہو۔ مجھے شکر و تحنن دینا کہ میں نے
 ۲۔ میں نے اپنے آپ کو خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۳۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۴۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۵۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۶۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۷۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۸۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۹۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔
 ۱۰۔ میں نے خدا کی مخلوق سمجھا ہے۔

چند چھپ چکے ہیں۔ اس دور میں کسی کام نہیں آسکتی تھی۔ ہم اعلیٰ حسین راہی کے بے حد ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے ان کے اسراہیل پر جو جو درودوری ضرورت کو پورا کرنے والی کتبیں کتابیں چھاپنے کا بیڑا اٹھایا۔ خدا کے فضل و کرم سے وہ اب تک دین کی کتابیں چھاپ چکے ہیں:

☆ جدید الہیاتک گائیڈ - 351 ☆ جدید الہیاتک وائٹنگ - 301 ☆ جدید ریلے گائیڈ - 361 ☆ جدید موٹر وائٹنگ - 301 ☆ جدید موٹر گائیڈ - 201 ☆ موٹر ڈرائیوری - 151 ☆ روزی ماسٹر - 301 ☆ جدید الہیاتک وائٹنگ - 301 ☆ جدید الہیاتک گائیڈ - 301 ☆ جدید صابن سازی - 301 ☆ پیکیکل فریگسٹر گائیڈ - 301 ☆ جدید گھڑی سازی - 501 ☆ پیکیکل اسمبلی فائر گائیڈ - 301 ☆ فیلڈ انجن گائیڈ - 201 ☆ پیٹرول انجن گائیڈ - 501 ☆ T.V ریفریجریٹر - 151 ☆ T.V گائیڈ - 501 ☆ موسم بنی مٹھلے بنانا - 201 ☆ آئینہ سازی - 201 ☆ VCR سرورس گائیڈ - 401 ☆ جدید ریفریجریٹر گائیڈ - 301 ☆ اسکرین پر وٹنگ - 301 ☆ کمپیوٹر کورسز - 301 ☆ کمپیوٹر پروگرامنگ - 651 ☆ کمپیوٹر کے مدد (اسٹری) - 501 ☆ کمپیوٹر ڈیٹا پروٹیکشن - 851 ☆ ایئر کنڈیشن گائیڈ - 501 ☆ ریفریجریٹر گائیڈ - 501 ☆ ٹیسٹنگ و وائٹنگ مکمل فی حصہ - 701 ہیں۔ اس کتاب میں چھوٹی سے چھوٹی لوریڈی سے بڑی صنعت و مہارت کے حاملہ افراد کو کئے گئے ہیں۔ یہ تمام کتابیں قابل لار سند یافتہ حضرات نے لکھی ہیں۔ ان کتابوں کے مدد سے I.T.I. میں کرنے والے اور کم پڑھے لکھے بے روزگار نوجوان پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر لحاظ سے مکمل انتہائی آسانی سے سمجھنے کے طریقے، فنو آئیٹ پر چھاپے گئے ہیں۔ ہم ان نوجوانوں سے اپیل کریں گے جو بے روزگار ہیں کہ وہ اس وقت برباد کرنے سے بہتر ہے کہ کتابوں کی مدد سے کسی بھی ہنر کو اپنا کر روزی پیدا کریں۔

(محمد تقی، مبارک، رشید، احمد، علی، قاضی، محمد علی، خان)

میں ہوتا ہے۔
 ۱۔ شہر کا نام ہے۔
 ۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۰۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔

اقاب

اسرار کے لمحات ختم ہوئے

تاریک برا عظم کے پر اسرار ماحول میں جنم لینے والی ایک
 دو حصوں میں مکمل حیرت انگیز داستان جہاں کالے جادو اور سحر کے مقابلے
 نوخیز حسناؤں کی بھینٹ پیش کی جاتی تھی۔ ایک سیاہ کی زندگی کے گریو خیز
 واقعات جسے سمندر کی سرکش موجوں نے اٹھا کر اقبال کے دہس میں اس کے
 قدموں میں ڈال دیا تھا۔ ایک بار پھر جلوہ گر ہونے کو بے قرار ہے۔
 قیمت فی حصہ رف: = 45/ قیمت فی حصہ مجلد: = 60/

غلام رو حیل مل

میاں شاہد علی کی داستان حیات۔ ایک مجبور اور
 بے بس شخص کی الم انگیز کہانی زندگی کے خلیب و
 فراز۔ گناہ و ثواب، اندھیروں اور اجالوں، وقت اور حالات کے بھنور میں جنم
 لینے والی ایک بصیرت افروز کہانی۔ تھلک مچانے ایک بار پھر آ رہی ہے۔
 قیمت رف: = 35/ قیمت مجلد: = 50/

طالوت

ایم اے راحت کا ایک تھلک خیز ناول جسے قارئین آج
 تک نہیں بھولے، پر اسرار، طنز و مزاح اور جامع سی
 ۳ حصوں میں مکمل کہانیوں کے پرستاروں کیلئے ایسی دلچسپ داستان آپ نے
 آج تک نہ پڑھی ہوگی۔ ایک بار پھر آپ کے ہاتھوں میں آنے کیلئے بے قرار ہے۔
 قیمت فی حصہ رف: = 40/ قیمت فی حصہ مجلد: = 50/

انکا

ایک زہرہ جمال قتلہ خصل کے ماورائی کمالات کا قصہ۔ اسنے وقت کی
 مقبول ترین کہانی "جیمیل احمد خان" کی سرگزشت۔ وہ ۶ انچ کی گڑیا ہو۔
 بڑے شہ زوروں سے زیادہ طاقت کی مالک تھی۔ ایک ایسی ناقابل
 فراموش داستان جس میں حسن کی رعنائیاں بھی ہیں۔ ازل سے جاری خیر و شر
 کشش میں ایک حیرت انگیز معرکہ آرائی۔ ایک بار پھر بہت جلد جلوہ گر ہو رہی ہے۔
 قیمت فی حصہ رف: = 40/ قیمت فی حصہ مجلد: = 50/

کتاب والا 2794، گلی جھوت والی، پہاڑی بھوجلہ، دہلی۔ 006

میں ہوتا ہے۔
 ۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۲۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۳۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۴۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۵۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۶۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۷۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۸۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۱۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۲۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۳۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۴۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۵۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۶۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۷۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۸۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۹۹۔ ایک شہر کا نام ہے۔
 ۱۰۰۔ ایک شہر کا نام ہے۔

محکم الذہن نواب

کا عظیم شاہکار دیوتا
عصر حاضر کی الف لیلا۔ اردو زبان کی طویل ترین کہانی
ایک ایسے انسان کی داستان، جو سوچ کی انگلیوں سے دوسروں کے دماغ
ٹٹولتا اور لوگوں کو اپنی سوچ کے اشاروں پر نہچاتا ہے۔

ٹیلی ویژن کے ماہر فرہاد علی تیمور کی داستان حیات

سپنس ڈائجسٹ کا مقبول ترین سلسلہ، جو پچھلی چار دہائیوں سے مسلسل شائع ہوا
ہے اور آج بھی مقبولیت میں پہلے نمبر پر ہے۔

44واں حصہ تیار ہے



45ویں حصے سے دیوتا سات رنگ
سرورق کے ساتھ آرہا ہے۔ کاغذ کی
گراہی و بن بدن بڑھنے کی وجہ سے دیوتا
کے 45ویں حصے سے قیمت میں بھی
معمولی اضافہ کیا جا رہا ہے۔

”دیوتا“

نے اپنی طوالت کی بناء پر دنیا کی طویل ترین کہانیوں کے ریکارڈ توڑ
دیے ہیں۔ ڈائجسٹ میں اب تک اس کے ۱۳۰۰۰ صفحات شائع ہو چکے ہیں، جو عام
کتاب کے تقریباً ۵۰۰۰ صفحات ہوتے ہیں۔

قیمت رفت فی حصہ: = 40 روپے قیمت مجلد فی حصہ: = 60 روپے
(آپ کا من پسند دیوتا اب جلد ہی ہندی میں بھی پیش کیا جا رہا ہے۔)
فون (آفس): 3281499 اپنے آرڈر جلد سے جلد روانہ کرے۔ فون (رہائش): 3249

کتاب والا ۲۰۹۳۔ گلی جھوت والی پہاڑی بھوجو جلد، دہلی۔ ۶